بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ ١٧ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

عَمَّ 30

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور- پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿عَمَّ﴾ پارہ نمبر 30
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت چہارم	اپریل 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابکدستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے تیسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ
مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية
استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

آیاتُھا 40 | 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 | رُکُوعَاتُھا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿1﴾	کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں سوال کررہے ہیں ﴿1﴾
عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿2﴾	(کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں۔ ﴿2﴾
الَّذِیۡ ھُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿3﴾	جس (بارے) میں وہ اختلاف کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿4﴾	ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿4﴾
ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿5﴾	پھر ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِھٰدًا ۙ﴿6﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ ﴿6﴾
وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ﴿7﴾	اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾
وَّخَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿8﴾	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں جوڑا جوڑا۔ ﴿8﴾
وَّجَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿9﴾	اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث)۔ ﴿9﴾
وَّجَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿10﴾	اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَتَسَآءَلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول۔
النَّبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔
الۡعَظِیۡمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔
فِیۡہِ : فی الحال، فی الفور، فی البدیہہ
مُخۡتَلِفُوۡنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔
سَیَعۡلَمُوۡنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
الۡاَرۡضَ : کرہ ارض، ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
الۡجِبَالَ : جبل رحمت، جبل احد۔
خَلَقۡنٰکُمۡ : خالق، مخلوق، تخلیق کائنات۔
اَزۡوَاجًا : زوجہ، ازواجِ مطہرات۔
وَ : شمس وقمر، شام وسحر، شان وشوکت۔
الَّیۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات

اٰیَاتُھَا 40 | 78 سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ 80 | رُکُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ ①	یَتَسَآءَلُوْنَ ② ۚ (1)	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ (2) ۙ
کس چیز کے بارے میں	وہ سب آپس میں سوال کررہے ہیں	عظیم خبر کے بارے میں

الَّذِیْ	ھُمْ	فِیْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ③ (3) ؕ	کَلَّا
جو	وہ	اس میں	سب اختلاف کرنیوالے	ہرگز نہیں

سَیَعْلَمُوْنَ (4) ۙ	ثُمَّ	کَلَّا	سَیَعْلَمُوْنَ (5)
عن قریب وہ سب جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے

اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ ④	مِھٰدًا (6) ۙ	وَّ	الْجِبَالَ
کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین (کو)	بچھونا؟	اور	پہاڑوں (کو)

اَوْتَادًا (7) ۪ۙ	وَّ	خَلَقْنٰکُمْ ⑤⑥	اَزْوَاجًا (8) ۙ	وَّ	جَعَلْنَا ⑤
میخیں؟	اور	ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا

نَوْمَکُمْ ④⑥	سُبَاتًا (9) ۙ	وَّ	جَعَلْنَا ⑤	الَّیْلَ ④	لِبَاسًا (10) ۙ
تمہاری نیند (کو)	آرام	اور	ہم نے بنایا	رات (کو)	لباس

ضروری وضاحت

①عَمَّ دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے مَا کا ''ا'' کبھی تخفیف کے لیے گر جاتا ہے۔②علامت ''ت'' اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾	اور ہم نے بنایا دن کو وقتِ معاش۔ ﴿11﴾
وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ	اور ہم نے بنائے تمہارے اُوپر
سَبۡعًا شِدَادًا ﴿12﴾	سات مضبوط (آسمان)۔ ﴿12﴾
وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾	اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ۔ ﴿13﴾
وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ	اور ہم نے اتارا بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾	خوب برسنے والا پانی۔ ﴿14﴾
لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾	تاکہ ہم نکالیں اسکے ذریعے غلّہ اور پودے۔ ﴿15﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿16﴾	اور گھنے باغات۔ ﴿16﴾
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ﴿17﴾	بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ ﴿17﴾
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿18﴾	تو تم چلے آؤ گے فوج درفوج۔ ﴿18﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ	اور کھولا جائے گا آسمان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّهَارَ	: لیل ونہار، نہار منہ۔	نَبَاتًا	: نباتات۔
مَعَاشًا	: معاش، معاشیات، طلبِ معاش۔	اَلۡفَافًا	: لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
بَنَيۡنَا	: بنایا، بناؤ، بنانا۔	الۡفَصۡلِ	: فیصلہ، فیصل تسلیم کرنا۔
سَبۡعًا	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	مِيۡقَاتًا	: وقت، اوقات، میقات۔
شِدَادًا	: شدید، شدت، اشد۔	يُنۡفَخُ	: نفخہ اولیٰ، نفاخ، نفخ۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	الصُّوۡرِ	: صور پھونکنا۔
حَبًّا	: حَبِّ کبد نوشادری۔	فُتِحَتِ	: فتح، فاتح، افتتاح۔

وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ ①	مَعَاشًا ۝11 صلے	وَّ	بَنَيْنَا
اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور	ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ۝12 لا	وَّ	جَعَلْنَا
تمہارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)	اور	ہم نے بنایا

سِرَاجًا ①②	وَّهَّاجًا ۝13 صلے	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ ③
ایک چراغ	بہت روشن	اور	ہم نے اُتارا	بدلیوں سے

مَآءً	ثَجَّاجًا ۝14 لا	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ
پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں	اُس کے ذریعے	غلّہ	اور

نَبَاتًا ۝15 لا	وَّ	جَنّٰتٍ ③	اَلْفَافًا ۝16 ط	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ
پودے	اور	باغات	گھنے	بے شک	فیصلے کا دن

كَانَ	مِيْقَاتًا ۝17 لا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ ④	فِي الصُّوْرِ
ہے	مقرّر وقت	جس دن	وہ پھونکا جائے گا	صور میں

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ۝18 لا	وَّ	فُتِحَتِ ③⑤⑥	السَّمَآءُ
تو تم سب چلے آؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔③ ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً جائے گا کیا گیا ہے۔⑥ علامت تْ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے اسے زیر دیتے ہیں۔

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿19﴾	تو وہ ہو جائے گا دروازے دروازے۔ ﴿19﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ	اور چلائے جائیں گے پہاڑ
فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ﴿20﴾	تو وہ ہو جائیں گے سراب (کی طرح)۔ ﴿20﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ﴿21﴾	بے شک جہنم ہے گھات کی جگہ۔ ﴿21﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ﴿22﴾	(جو) سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ﴿23﴾	ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدّتوں۔ ﴿23﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا	نہیں مزہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک کا
وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿24﴾	اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ﴿25﴾	سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿26﴾	بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿27﴾	بے شک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔ ﴿27﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿28﴾	اور انھوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْوَابًا : بابِ جنت، بابِ خیبر، ابوابِ خیر۔
الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبلِ احد۔
سُيِّرَتِ : سیر و تفریح، سیّارہ۔
سَرَابًا : سراب۔
لِّلطّٰغِيْنَ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَذُوْقُوْنَ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

شَرَابًا : مشروب، شربت۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
جَزَآءً : جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لامحدود، لاعلاج۔
وِفَاقًا : وفاق، توفیق، موافق، وفاقی حکومت۔
يَرْجُوْنَ : اُمید و رجا، بیم و رجا۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذّاب، کِذب بیانی۔

فَكَانَتْ ①	اَبْوَابًا ۙ (19)	وَّ	سُيِّرَتِ ①	الْجِبَالُ
تو وہ ہوجائے گا	دروازے دروازے	اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ

فَكَانَتْ ①	سَرَابًا ۗ (20)	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ ①	مِرْصَادًا ۙ (21)
تو وہ ہوجائیں گے	سراب	بے شک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ

لِّلطَّاغِيْنَ	مَاٰبًا ۙ (22)	لّٰبِثِيْنَ ②	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ۚ (23)
سرکشوں کے لیے	ٹھکانا	سب ٹھہرنے والے	اُس میں	مدّتوں

لَا	يَذُوْقُوْنَ ③	فِيْهَا	بَرْدًا ④⑤	وَّ	لَا
نہیں	وہ سب چکھیں گے	اُس میں	کوئی ٹھنڈک	اور	نہ

شَرَابًا ④⑤ ۙ (24)	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ۙ (25)
کوئی مشروب	سوائے	کھولتے پانی	اور	بہتی پیپ

جَزَآءً	وِّفَاقًا ۗ (26)	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ ③
بدلہ	پورا پورا	بے شک وہ	تھے سب	نہیں وہ سب اُمید رکھتے

حِسَابًا ④⑤ ۙ (27)	وَّ	كَذَّبُوْا ⑥	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ⑥ ۗ (28)
کسی حساب (کی)	اور	اُن سب نے جھٹلا دیا	ہماری آیات کو	بالکل جھٹلا دینا

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔② لّٰبِثِيْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے كَاتِبِيْنَ، ظَالِمِيْنَ، كَافِرِيْنَ وغیرہ۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾	اور ہر چیز کو ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے لکھ کر۔ ﴿29﴾
فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِیۡدَكُمۡ	تو چکھو پس ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں
اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾	مگر عذاب میں۔ ﴿30﴾
اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ مَفَازًا ﴿31﴾	بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔ ﴿31﴾
حَدَآئِقَ وَاَعۡنَابًا ﴿32﴾	باغات اور انگور ہیں۔ ﴿32﴾
وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ﴿33﴾	اور دوشیزائیں ہیں ہم عمر۔ ﴿33﴾
وَّكَاۡسًا دِهَاقًا ﴿34﴾	اور جام ہیں بھرے (چھلکتے) ہوئے۔ ﴿34﴾
لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾	اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ ﴿35﴾
جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ	صلہ ہے آپ کے رب کی طرف سے
عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾	(ایسا) عطیہ (جو) حساب سے ہوگا۔ ﴿36﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا	(جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو

ع 1/30/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبًا	کتاب الٰہی، آسمانی کتاب۔	یَسۡمَعُوۡنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	لَغۡوًا	لغو باتیں، لغویات۔
نَّزِیۡدَكُمۡ	زیادہ، زائد، مزید۔	كِذّٰبًا	کاذب، کذّاب، کِذب بیانی۔
عَذَابًا	عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔	جَزَآءً	جزاء وسزا، جزائے خیر۔
لِلۡمُتَّقِیۡنَ	متقی پرہیزگار، تقویٰ۔	مِّنۡ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَفَازًا	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	عَطَآءً	عطیہ، عطیات۔
كَاۡسًا	کاسۂ گدائی۔	حِسَابًا	حساب، یوم حساب، حساب وکتاب۔

ع 1 30 1

وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ ①	كِتٰبًا ۙ(29)	فَذُوْقُوْا
اور	ہر چیز	ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے	لکھ کر	تو تم سب چکھو

فَلَنْ ②	نَّزِيْدَكُمْ ③	اِلَّا	عَذَابًا ع (30)	اِنَّ
پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمہیں	مگر	عذاب (میں)	بے شک

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ۙ(31)	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا ۙ(32)
پرہیزگاروں کے لیے	کامیابی	باغات	اور	انگور

وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا ۙ(33)	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا ؕ(34)
اور	دوشیزائیں	ہم عمر	اور	جام	بھرے ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ ④	فِيْهَا	لَغْوًا ⑤	وَّ	لَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اُس میں	کوئی بے ہودہ بات	اور	نہ

كِذّٰبًا ۚ(35)	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا ⑥ ۙ(36)
جھوٹ	صلہ	تیرے رب سے	عطیہ	حساب سے

رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ ⑦	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
رب	آسمانوں	اور	زمین	اور	جو

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہوتو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ حِسَابًا کا ایک ترجمہ کافی ہوگا بھی کیا جاتا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ	ان دونوں کے درمیان ہے، بہت رحم کرنے والا ہے
لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا ۚ﴿37﴾	نہیں وہ اختیار رکھیں گے اس سے بات کرنے کا۔ ﴿37﴾
يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ	اس دن کھڑے ہوں گے روح
وَالۡمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۟ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ	اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے
اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ	مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	اور وہ کہے درست بات۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ ۚ	(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے
فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾	پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ ﴿39﴾
اِنَّآ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖ ۚ	بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے
يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا	اُس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اُسے) جو
قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ	آگے بھیجا ہوگا اسکے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر
يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع	اے کاش میں ہوتا مٹی۔ ﴿40﴾

ع 2 10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡلِكُوۡنَ	مالک، ملکیت، املاک۔	تُرَابًا	تربت، تراب (مٹی)۔
خِطَابًا	خطبہ، خطاب، خطیب، مخاطب۔	الۡحَقُّ	حق، حقیقت، حق بات، حقیقی۔
يَقُوۡمُ	قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔	قَرِيۡبًا	قریب، قرب، قرابت، مقرب۔
الرُّوۡحُ	روح، روحانیت، روح الامین۔	يَنۡظُرُ	نظر، نظارہ، منظر۔
صَوَابًا	صائب الرائے، واللہ اعلم بالصواب۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَدَّمَتۡ	مقدَّم، مقدَّمہ، اقدام، قدم۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	الۡكٰفِرُ	کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ ①	مِنْهُ	خِطَابًا ﴿37﴾ ج
ان دونوں کے درمیان	بہت رحم کرنیوالا	نہیں	وہ سب اختیار رکھیں گے	اُس سے	بات کرنا

يَوْمَ	يَقُوْمُ ②	الرُّوْحُ ③	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا ط لا
اُس دن	کھڑے ہوں گے	روح	اور	سب فرشتے	صف بنا کر

لَّا	يَتَكَلَّمُوْنَ ①	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
نہیں	وہ سب بات کرسکیں گے	مگر	جسے	اجازت دے	اُس کو	رحمان

وَ	قَالَ	صَوَابًا ﴿38﴾	ذٰلِكَ ④	الْيَوْمُ	الْحَقُّ ج	فَمَنْ
اور	وہ کہے	درست بات	یہی وہ	دن	حق	پس جو

شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ ⑤	مَاٰبًا ﴿39﴾	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ
چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	بے شک ہم نے	ہم نے ڈرایا ہے تمہیں

عَذَابًا قَرِيْبًا ۵ ج صلے	يَّوْمَ	يَنْظُرُ ②	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ ⑥
قریبی عذاب	اُس دن	دیکھ لے گا	ہر شخص	جو	آگے بھیجا

ع 2 10 2

يَدٰهُ ⑤	وَ	يَقُوْلُ ②	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ﴿40﴾ ع
اُسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش میں	میں ہوتا	مٹی

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ روح سے مراد بعض مفسرین کے نزدیک اولادِ آدم ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک جنابِ جبریل علیہ السلام ہیں۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ ہٖ یا ہٗ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اٰيَاتُهَا 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ النّٰزِعٰتِ	قسم ہے (جان کو) کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)
غَرْقًا ۙ﴿1﴾	ڈوب کر۔ ﴿1﴾
وَّ النّٰشِطٰتِ	اور (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں
نَشْطًا ۙ﴿2﴾	کھولنا (آسانی اور نرمی سے)۔ ﴿2﴾
وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿3﴾	اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿4﴾	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ﴿4﴾
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿5﴾	پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ ﴿5﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿6﴾	جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ﴿6﴾
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿7﴾	پیچھے آئے گی اسکے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ﴿7﴾
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿8﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔ ﴿8﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النّٰزِعٰتِ حالتِ نزع۔	اَمْرًا : امر، امور، امورخانہ، مامور، آمر۔
غَرْقًا : غرق، غرقاب۔	يَوْمَ : یوم آزادی، ایّام، یوم اقبال۔
وَّ : صبح وشام، شان وشوکت، لیل ونہار۔	تَتْبَعُهَا : اِتّباع، اتّباعِ سنت، تابع فرماں۔
فَالسّٰبِقٰتِ : سبقت، مسابقہ۔	الرَّادِفَةُ : ردیف، مترادفات۔
فَالْمُدَبِّرٰتِ : تدبیر، تدبُّر، مدبِّر۔	قُلُوْبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

آیاتھا 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رکوعاتھا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ ①	النّٰزِعٰتِ ②③	غَرْقًا (1) لا	وَّ
قسم ہے	کھینچ لینے والے	ڈوب کر	اور

النّٰشِطٰتِ ②③	نَشْطًا (2) ④ لا	وَّ	السّٰبِحٰتِ ②③
گِرہ کھول دینے والے	کھولنا	اور	تیرنے والے

سَبْحًا (3) ④ لا	فَالسّٰبِقٰتِ ③	سَبْقًا (4) ④ لا
تیرنا	پس سبقت لینے والے	دوڑ کر

فَالْمُدَبِّرٰتِ ⑤②	اَمْرًا (5) ⑥ م	يَوْمَ
پھر تدبیر کرنے والے	کسی کام کی	جس دن

تَرْجُفُ ⑦	الرَّاجِفَةُ (6) ②③ لا	تَتْبَعُهَا ⑦
کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی اُس کے

الرَّادِفَةُ (7) ②③ ط	قُلُوْبٌ ⑥	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ (8) ②③ لا
پیچھے آنے والی	کچھ دل	اُس دن	دھڑکنے والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

①شروع میں وَ ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَاعِلَاتٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ گزرے ہوئے اسم یا فعل سے مصدر میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿9﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی۔ ﴿9﴾
يَقُوۡلُوۡنَ ءَ اِنَّا	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	ضرور لوٹائے جانے والے ہیں
فِى الۡحَافِرَةِ ؕ ﴿10﴾	پہلی حالت میں؟ ﴿10﴾
ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ ﴿11﴾	کیا جب ہم ہوجائیں گے بوسیدہ ہڈیاں؟ ﴿11﴾
قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا	کہتے ہیں یہ تو اس وقت
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ ﴿12﴾	خسارے والا لوٹنا ہوگا۔ ﴿12﴾
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ﴿13﴾	پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔ ﴿13﴾
فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ ﴿14﴾	تو یکایک وہ سب ہونگے میدان (حشر) میں۔ ﴿14﴾
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ ﴿15﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس موسیٰؑ کی بات۔ ﴿15﴾
اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۚ ﴿16﴾	مقدس وادی طوٰی میں۔ ﴿16﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبۡصَارُهَا	: بصارت، سمع وبصر۔	وَّاحِدَةٌ	: واحد، احد، موحّد، توحید۔
خَاشِعَةٌ	: خشوع وخضوع۔	حَدِيۡثُ	: حدیث نبوی، حدیث دل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	نَادٰٮهُ	: نداء، منادی، ندائے اسلام۔
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	: ردّ، مردود، مسترد۔	رَبُّهٗ	: رب، ربِّ کائنات، ربوبیّت۔
كَرَّةٌ	: مکرّر، تکرار۔	بِالۡوَادِى	: وادیٔ کشمیر، وادیٔ نیلم۔
خَاسِرَةٌ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	الۡمُقَدَّسِ	: مقدّس، بیت المقدّس، تقدیس۔
زَجۡرَةٌ	: زجر وتوبیخ۔		

اَبۡصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ①② ۘ (9)	يَقُوۡلُوۡنَ	ءَ	اِنَّا ③
اُن کی آنکھیں	جھکی ہوئی	وہ سب کہتے ہیں	کیا	بے شک ہم

وقف لازم

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ ④	فِي الۡحَافِرَةِ ② ؕ (10)	ءَ	اِذَا	كُنَّا
ضرور سب لوٹائے جانے والے	پہلی حالت میں؟	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے

عِظَامًا	نَّخِرَةً ② ؕ (11)	قَالُوۡا	تِلۡكَ ⑤	اِذًا ⑥
ہڈیاں	بوسیدہ	ان سب نے کہا	یہ	اس وقت

وقف لازم

كَرَّةٌ ②	خَاسِرَةٌ ② ۘ (12)	فَاِنَّمَا ⑦	هِيَ	زَجۡرَةٌ ②
لوٹنا	خسارے والا	پس بے شک صرف	وہ	ڈانٹ

وَّاحِدَةٌ ② ۙ (13)	فَاِذَا	هُمۡ	بِالسَّاهِرَةِ ②⑧ ؕ (14)	هَلۡ
ایک	تو یکا یک	وہ سب	میدان میں	کیا

وقف لازم

اَتٰىكَ	حَدِيۡثُ	مُوۡسٰى ۘ (15)	اِذۡ
آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰؑ (کی)	جب

نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ ⑧	طُوًى ۚ (16)
پکارا اُسے	اُس کے رب (نے)	مقدّس وادی میں	طوٰی

ضروری وضاحت

① فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالی کا مفہوم ہوتا ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔⑥ اِذا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو صرف کا مفہوم بھی شامل ہوجاتا ہے۔⑧ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿17﴾	جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ﴿17﴾
فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰۤی	پھر کہو (اُسے) کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے
اَنۡ تَزَكّٰی ﴿18﴾	کہ تو پاک ہوجائے۔ ﴿18﴾
وَاَهۡدِيَكَ اِلٰی رَبِّكَ	اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف
فَتَخۡشٰی ﴿19﴾	پس تو ڈرے۔ ﴿19﴾
فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰی ﴿20﴾	پھر اس نے دکھائی اسے بڑی نشانی۔ ﴿20﴾
فَكَذَّبَ وَعَصٰی ﴿21﴾	تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰی ﴿22﴾	پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾
فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿23﴾	پھر اس نے جمع کیا (سب کو) پس پکارا۔ ﴿23﴾
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰی ﴿24﴾	پھر کہا میں تمہارا رب ہوں سب سے اونچا۔ ﴿24﴾
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰی ﴿25﴾	تو پکڑلیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں۔ ﴿25﴾
اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً	بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَغٰی	: طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَكَذَّبَ	: کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
فَقُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	عَصٰی	: معصیت، غمِ عصیاں۔
تَزَكّٰی	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	اَدۡبَرَ	: ادبارِ زمانہ، دُبر۔
اَهۡدِيَكَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ۔	يَسۡعٰی	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
فَتَخۡشٰی	: خشیت الٰہی۔	الۡاَعۡلٰی	: اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام، عالی شان۔
فَاَرٰىهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	فَاَخَذَهُ	: اخذ، مؤاخذہ، ماخوذ۔
الۡكُبۡرٰی	: شفاعت کبریٰ، کبار علمائے کرام۔	لَعِبۡرَةً	: عبرت، عبرت ناک، نشان عبرت۔

اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿17﴾ ۖ	فَقُلْ ①
تو جا	فرعون کی طرف	بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے	پھر آپ کہو

هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ	تَزَكّٰى ②③ ﴿18﴾ لا	وَ	اَهْدِيَكَ
کیا	تجھ کو	اِس طرف	کہ	تو پاک ہو جائے	اور	میں راہنمائی کروں تیری

اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى ﴿19﴾ ج	فَاَرٰىهُ ④	الْاٰيَةَ ⑤	الْكُبْرٰى ﴿20﴾ ۖ
تیرے رب کی طرف	پس تو ڈرے	پھر اُس نے دکھائی اُسے	نشانی	بڑی

فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى ﴿21﴾ ۖ	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى ﴿22﴾ ۖ
تو اُس نے جھٹلایا	اور	اُس نے نافرمانی کی	پھر	وہ پلٹا	وہ کوشش کرنے لگا

فَحَشَرَ	فَنَادٰى ﴿23﴾ ۖ	فَقَالَ	اَنَا ⑥	رَبُّكُمُ
پھر اُس نے جمع کیا	پس اُس نے پکارا	پھر اُس نے کہا	میں	تمہارا رب

الْاَعْلٰى ⑦ ﴿24﴾ ۖ	فَاَخَذَهُ ④	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ ⑤
سب سے اونچا	تو پکڑ لیا اُسے	اللہ (نے)	عذاب	آخرت کے

وَ	الْاُوْلٰى ⑧ ﴿25﴾ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ⑤
اور	دنیا (کے)	بے شک	اِس میں	یقیناً عبرت

ضروری وضاحت

① قُلْ ، قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں وَ کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دیا گیا ہے۔② تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے تَ کو گرایا گیا ہے۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اِسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

ع 1 26 3

لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿26﴾	اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔ ﴿26﴾
ءَ اَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا	کیا تم زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں
اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰٮهَا ﴿27﴾	یا آسمان؟ (کہ) اس نے بنایا ہے اسے۔ ﴿27﴾
رَفَعَ سَمۡكَهَا	اس نے بلند کیا اُس کی چھت کو
فَسَوّٰٮهَا ۙ﴿28﴾	پھر برابر (ہموار) کیا اُسے۔ ﴿28﴾
وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا	اور تاریک کر دیا اس کی رات کو
وَاَخۡرَجَ ضُحٰٮهَا ﴿29﴾	اور ظاہر کر دیا اُس (کے دن) کی روشنی کو۔ ﴿29﴾
وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰٮهَا ؕ﴿30﴾	اور زمین کو اِس کے بعد اُس نے بچھایا اُسے۔ ﴿30﴾
اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰٮهَا ﴿31﴾	نکالا اُس میں سے اُس کا پانی اور اُس کا چارا۔ ﴿31﴾
وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰٮهَا ۙ﴿32﴾	اور پہاڑوں کو، (کہ) گاڑ دیا اُنہیں۔ ﴿32﴾
مَتَاعًا لَّكُمۡ	فائدہ ہے تمہارے لیے
وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿33﴾	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّخۡشٰى	: خشیتِ الٰہی۔	اَخۡرَجَ	: خارج، اخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔
اَشَدُّ	: اشد، شدید، شدّت۔	ضُحٰٮهَا	: صلوٰۃ الضحیٰ۔
خَلۡقًا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مِنۡهَا	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
بَنٰٮهَا	: بنایا، بنانا۔	مَآءَهَا	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
رَفَعَ	: رفعت، سطحِ مرتفع، رفعت و بلندی۔	الۡجِبَالَ	: جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔
فَسَوّٰٮهَا	: مساوی، مساوات۔	مَتَاعًا	: متاعِ عزیز، متاع کارواں، مال و متاع۔
لَيۡلَهَا	: لیل و نہار، لیلۃ القدر، قیام الیل۔	لِاَنۡعَامِكُمۡ	: عوام کالانعام۔

ع 1 26 3

لِّمَنۡ ①	يَّخۡشٰى ؕع (26)	ءَ	اَنۡتُمۡ	اَشَدُّ ②	خَلۡقًا
(اس) کے لئے جو	وہ ڈرتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت	پیدا کرنا

اَمِ	السَّمَآءُ ؕ	بَنٰهَا ③ وقفة (27)	رَفَعَ	سَمۡكَهَا ③
یا	آسمان؟	اُس نے بنایا ہے اُسے	اس نے بلند کیا	اُس کی چھت

فَسَوّٰٮهَا ③ لا (28)	وَ	اَغۡطَشَ	لَيۡلَهَا ③	وَ
پھر برابر کیا اُسے	اور	تاریک کر دیا	اُس کی رات	اور

اَخۡرَجَ ④	ضُحٰٮهَا ③ ص (29)	وَ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ ذٰلِكَ
اُس نے نکالا	اُس کی روشنی	اور	زمین	اِس کے بعد

دَحٰٮهَا ③ ؕ (30)	اَخۡرَجَ ④	مِنۡهَا	مَآءَهَا ③	وَ
اُس نے بچھایا اُسے	اُس نے نکالا	اُس میں سے	اُس کا پانی	اور

مَرۡعٰٮهَا ③ ص (31)	وَ	الۡجِبَالَ	اَرۡسٰٮهَا ⑤ لا (32)
اُس کا چارا	اور	پہاڑوں	گاڑ دیا اُنہیں

مَتَاعًا	لَّكُمۡ	وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ (33)
فائدہ	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے

ضروری وضاحت

①مَنۡ کا ترجمہ کبھی کون بھی ہوتا ہے۔② اَشَدُّ کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔③ھَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④اَخۡرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، سے اَخۡرَجَ: نکالا۔
⑤ ھَا کا ترجمہ اُنہیں کیا گیا ہے کیونکہ اِس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں اس لیے ترجمہ بھی جمع کے لحاظ سے کیا گیا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾	پھر جب آجائے گی بہت بڑی آفت (قیامت)۔ ﴿34﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾	اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی۔ ﴿35﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ	اور ظاہر کردی جائے گی جہنم
لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾	اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔ ﴿36﴾
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔ ﴿38﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾	تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ﴿39﴾
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾	اور اس نے روکا (اپنے) نفس کو (بُری) خواہش سے۔ ﴿40﴾
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾	تو بے شک جنت ہی (اُس کا) ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(کافر) سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ السَّاعَةِ	قیامت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكُبْرٰى	کُبریٰ، کبار علمائے کرام، کبیر۔	الدُّنْيَا	دنیا وآخرت، دنیاوی زندگی، دنیادار۔
يَتَذَكَّرُ	تذکرہ، ذکر، مذاکرہ۔	خَافَ	خوف، خائف، بے خوف وخطر۔
سَعٰى	سعی، سعیِ لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	مَقَامَ	قیام، مقام، مقیم۔
يَّرٰى	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔	نَهَى	نہی عن المنکر، منہیات۔
طَغٰى	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	النَّفْسَ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اٰثَرَ	ایثار وقربانی۔	الْمَاْوٰى	ملجاء وماویٰ۔
الْحَيٰوةَ	حیات، موت وحیات۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔

فَاِذَا	جَآءَتِ ①	الطَّآمَّةُ ②	الْكُبْرٰى ② ﴿34﴾	يَوْمَ
پھر جب	آجائے گی	آفت	بہت بڑی	اُس دن

يَتَذَكَّرُ ③	الْاِنْسَانُ ④	مَا	سَعٰى ﴿35﴾	وَ	بُرِّزَتِ ①⑤
یاد کرے گا	انسان	جو	اُس نے کوشش کی	اور	ظاہر کردی جائے گی

الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ③ ﴿36﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿37﴾
جہنم	(اس) کے لیے جو	دیکھتا ہے	پس رہا وہ	جس نے	سرکشی کی

وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ② ﴿38﴾	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ
اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو	تو بے شک	جہنم

هِيَ الْمَاْوٰى ⑥ ﴿39﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ
وہی ٹھکانا	اور	رہا وہ	جو	ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾	فَاِنَّ
اور	اُس نے روکا	نفس	خواہش سے	تو بے شک

الْجَنَّةَ ②	هِيَ الْمَاْوٰى ⑥ ﴿41﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ②
جنت	وہی ٹھکانا	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں

ضروری وضاحت

① تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔
② ۃ اور ـٰی دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کردی جائے گی کیا گیا ہے۔⑥ هِيَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ﴿42﴾ — کب ہے اُس کا واقع ہونا۔ ﴿42﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ﴿43﴾ — کس (خیال) میں ہیں آپ اُس کے ذکر سے؟ ﴿43﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ﴿44﴾ — آپکے رب کی طرف (ہی) اُس (کے علم) کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ — بیشک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں

مَنْ يَّخْشٰىهَا ؕ﴿45﴾ — (اسے) جو ڈرتا ہے اُس سے۔ ﴿45﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا — گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا — (وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں)

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ع ﴿46﴾ — مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾ ع 2 20 4

اٰیَاتُهَا 42 | 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۙ﴿1﴾ — اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ﴿2﴾ — کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يَّخْشٰىهَا	: خشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يَوْمَ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔
ذِكْرٰىهَا	: ذکر، تذکرہ، مذکور۔	يَرَوْنَهَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
رَبِّكَ	: رب، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	عَشِيَّةً	: نماز عشاء، عشائیہ۔
مُنْتَهٰىهَا	: منتہائے نظر، انتہاء۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔

اَيَّانَ	مُرْسٰهَا ﴿42﴾ ط	فِيْمَ ①	اَنْتَ
کب ہے	اُس کا واقع ہونا	کس (خیال) میں	آپ

مِنْ ذِكْرٰهَا ② ﴿43﴾ ط	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰهَا ﴿44﴾ ط	اِنَّمَآ ③
اُس کے ذکر سے؟	آپ کے رب کی طرف	اُس کی انتہا	بے شک صرف

اَنْتَ	مُنْذِرُ ④	مَنْ	يَّخْشٰهَا ⑤ ﴿45﴾ ط
تو	ڈرانے والا	جو	وہ ڈرتا ہے اُس سے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ
گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے اُس کو	نہیں

ع 2 20 4

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً ⑤⑥	اَوْ	ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع
ٹھہرے وہ سب	مگر	ایک شام	یا	اُس کی صبح

اٰيَاتُهَا 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى ⑦ ﴿1﴾ لا	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ﴿2﴾ ط
اُس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا ہے اُس کے پاس	نابینا

ضروری وضاحت

①مَا سے الف کو تخفیف کیلئے گرا دیا گیا ہے۔② یعنی آپکو اس کے بارے میں یقینی علم نہیں ہے لہٰذا آپ کا اس کو بیان کرنے سے کیا فائدہ۔③ اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اِس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤىۙ ﴿3﴾	اور کیا جانیں آپ شاید وہ پاک ہو جاتا۔ ﴿3﴾
اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰىؕ ﴿4﴾	یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اُسے نصیحت۔ ﴿4﴾
اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰىۙ ﴿5﴾	رہا وہ جو بے پرواہ ہو گیا۔ ﴿5﴾
فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰىؕ ﴿6﴾	تو آپ اس کے لیے تو پوری توجہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَمَا عَلَيۡكَ	حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری)
اَلَّا يَزَّكّٰىؕ ﴿7﴾	کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰىۙ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔ ﴿8﴾
وَهُوَ يَخۡشٰىۙ ﴿9﴾	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ﴿9﴾
فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰىۚ ﴿10﴾	تو آپ اس سے بالکل بے رخی کرتے ہیں۔ ﴿10﴾
كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ۚ ﴿11﴾	ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ﴿11﴾
فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ ﴿12﴾	تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿12﴾
فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍۙ ﴿13﴾	(وہ لکھا ہوا ہے) عزت والے صحیفوں میں۔ ﴿13﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	يَسۡعٰى	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يَزَّكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوۃ۔	يَخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔
يَذَّكَّرُ	تَذۡكِرَةٌ: تذکرہ، ذکر، مذکور۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
فَتَنۡفَعَهُ	: نفع، منافع، منفعت۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
اسۡتَغۡنٰى	: مستغنی ہونا، استغناء (بے پروائی)۔	صُحُفٍ	: صحیفہ، مصحف، صحائف۔
عَلَيۡكَ	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	مُكَرَّمَةٍ	: مکرم، تکریم، اکرام۔
اَلَّا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔		

وَ	مَا	يُدۡرِيۡكَ ①	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰىۤ ۙ﴿3﴾	اَوۡ
اور	کیا	جانیں آپ	شاید وہ	وہ پاک ہو جاتا	یا

يَذَّكَّرُ	فَتَنۡفَعَهُ ②	الذِّكۡرٰى ؕ③ ﴿4﴾	اَمَّا	مَنِ
وہ نصیحت حاصل کرتا	تو نفع دیتی اُسے	نصیحت	رہا وہ	جو

اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿5﴾	فَاَنۡتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ؕ④ ﴿6﴾	وَ	مَا
بے پرواہ ہو گیا	تو آپ	اُس کے لیے	پوری توجہ کرتے ہیں	حالانکہ	نہیں ہے

عَلَيۡكَ	اَلَّا ⑤	يَزَّكّٰى ؕ ﴿7﴾	وَ	اَمَّا	مَنۡ
آپ پر	کہ نہیں	وہ پاک ہوتا	اور	رہا وہ	جو

جَآءَكَ	يَسۡعٰى ۙ﴿8﴾	وَ	هُوَ	يَخۡشٰى ۙ﴿9﴾	فَاَنۡتَ
آیا آپ کے پاس	وہ دوڑتا ہوا	اور	وہ	وہ ڈرتا ہے	تو آپ

عَنۡهُ	تَلَهّٰى ۚ④ ﴿10﴾	كَلَّاۤ	اِنَّهَا	تَذۡكِرَةٌ ۚ③⑥ ﴿11﴾
اُس سے	بالکل بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بے شک یہ	ایک نصیحت

فَمَنۡ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ۘ﴿12﴾	فِيۡ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ۙ③ ﴿13﴾
تو جو	چاہے	یاد رکھے اُسے	صحیفوں میں	عزت والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① مَا يُدۡرِيۡكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو خبر دی ہے اور یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ـٰی اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہ تَتَصَدّٰی اور تَتَلَهّٰی تھا تخفیف کے لیے تَ ایک گر گئی ہے اور علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿14﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾
بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ ﴿15﴾	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿16﴾	(جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔ ﴿16﴾
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿17﴾	مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔ ﴿17﴾
مِنۡ اَیِّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾	کس چیز سے اُس نے پیدا کیا ہے اُسے۔ ﴿18﴾
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ	ایک نطفے سے، اُس نے پیدا کیا اُسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾	پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا۔ ﴿19﴾
ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَهٗ ﴿20﴾	پھر راستہ آسان کر دیا اُس کا۔ ﴿20﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿21﴾	پھر موت دی اُسے پھر قبر میں لے گیا اُسے۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿22﴾	پھر جب وہ چاہے گا زندہ کر دے گا اُسے۔ ﴿22﴾
كَلَّا لَمَّا یَقۡضِ	ہرگز نہیں ابھی نہیں پورا کیا اُس نے (وہ کام)
مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿23﴾	جو (اللہ نے) حکم دیا اُسے۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَرۡفُوۡعَةٍ	رفعت و بلندی، اَرفع و اعلیٰ، سطحِ مرتفع۔	فَقَدَّرَهٗ	اس قدر، مقدار، مقدّر۔
مُطَهَّرَةٍ	ازواجِ مطہّرات، طیّب و طاہر، طہارت۔	السَّبِیۡلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَیۡدِیۡ	یدطولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔	یَسَّرَهٗ	میسّر۔
كِرَامٍ	مکرم، اکرام، تکریم۔	اَمَاتَهٗ	موت، میّت، اموات۔
قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتلِ عام۔	فَاَقۡبَرَهٗ	قبر، قبور، قبرستان۔
خَلَقَهٗ	خالق، خلقِ خدا، تخلیق، مخلوق۔	یَقۡضِ	قضا، قضائے الٰہی، قاضی الحاجات۔
بَرَرَةٍ	برّ، اَبرار۔	اَنۡشَرَهٗ	حشر و نشر۔

مَّرْفُوْعَةٍ ①	مُّطَهَّرَةٍ ۙ① (14)	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ② (15)	كِرَامٍ
بلند مرتبہ	پاکیزہ	لکھنے والوں کے ہاتھوں میں	معزز

بَرَرَةٍ ۭ② (16)	قُتِلَ ③	الْاِنْسَانُ	مَآ	اَكْفَرَهٗ ۭ④ (17)
نیکوکار	مارا جائے	انسان	کس قدر	ناشکرا ہے وہ

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ ۭ (18)	مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ①⑤	خَلَقَهٗ
کس چیز سے	اُس نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک نطفے سے	اُس نے پیدا کیا اُسے

فَقَدَّرَهٗ ۙ (19)	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ ۙ (20)
پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا	پھر	راستہ	آسان کردیا اُس کے لیے

ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ ۙ (21)	ثُمَّ
پھر	اس نے موت دی اُسے	پھر قبر میں لے گیا اُسے	پھر

اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ۭ (22)	كَلَّا
جب	وہ چاہے گا	زندہ کردے گا اُسے	ہرگز نہیں

لَمَّا	يَقْضِ ⑥	مَآ	اَمَرَهٗ ۭ (23)
ابھی نہیں	پورا کیا اُس نے	جو	اس نے حکم دیا اُسے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں "ۃ" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ۃ" جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَآ اَكْفَرَهٗ یہاں اس جملے میں تعجب کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ یہ کا ترجمہ اُس نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿24﴾	تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف۔ ﴿24﴾
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾	کہ بیشک ہم نے برسایا پانی خوب برسانا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾	پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔ ﴿26﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾	پھر ہم نے اُگایا اُس میں اَناج۔ ﴿27﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾	اور انگور اور ترکاری۔ ﴿28﴾
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ ﴿29﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾	اور باغات گھنے۔ ﴿30﴾
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾	اور پھل اور چارا۔ ﴿31﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمھارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾	اور تمھارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿32﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾	پھر جب آجائیگی کان بہرہ کردینے والی (قیامت) ﴿33﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلْيَنْظُرْ : نظر، نِظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔
طَعَامِهٖۤ : طعام، قیام وطعام۔
شَقَقْنَا : شقِ صدر، شق الارض، واقعہ شقِّ قمر۔
الْاَرْضَ : کرّۂ ارض، ارض وسما، ارضِ پاکستان۔
فَاَنْۢبَتْنَا : نباتُ الارض، نباتات۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
حَبًّا : حب کبد نوشادری۔

زَيْتُوْنًا : زیتون۔
نَخْلًا : نخلستان۔
مَّتَاعًا : متاع، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
لِاَنْعَامِكُمْ : عوام کالانعام۔
يَفِرُّ : فرار، مفرور، راہِ فرار۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَخِيْهِ : اُخوّت، مؤاخات، اِخوانُ المسلمین۔

فَلْيَنْظُرِ ①②	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ ③ ﴿24﴾ لا	اَنَّا ④	صَبَبْنَا ⑤
تو چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	کہ بے شک ہم نے	ہم نے برسایا

الْمَآءَ	صَبًّا ⑥ ﴿25﴾ لا	ثُمَّ	شَقَقْنَا ⑤	الْاَرْضَ	شَقًّا ⑥ ﴿26﴾ لا
پانی	خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین	اچھی طرح پھاڑنا

فَاَنْۢبَتْنَا ⑤	فِيْهَا	حَبًّا ﴿27﴾ لا	وَّ	عِنَبًا	وَّ
پھر ہم نے اُگایا	اُس میں	اناج	اور	انگور	اور

قَضْبًا ﴿28﴾ لا	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا ﴿29﴾ لا	وَّ
ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور کے درخت	اور

حَدَآئِقَ	غُلْبًا ﴿30﴾ لا	وَّ	فَاكِهَةً ⑦	وَّ	اَبًّا ﴿31﴾ لا
باغات	گھنے	اور	پھل	اور	چارا

مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ ط	فَاِذَا	جَآءَتِ ⑦
فائدہ	تمھارے لیے	اور	تمھارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آجائے گی

الصَّآخَّةُ ⑦ ﴿33﴾ ز	يَوْمَ	يَفِرُّ ②	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ③ ﴿34﴾ لا
کان بہرہ کردینے والی	اُس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

ضروری وضاحت

①وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ گزرے ہوئے فعل کا مصدر عموماً تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اچھی طرح کیا گیا ہے۔⑦ ۃ اسم کے اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِیۡهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔﴿35﴾ اور اپنی بیوی
وَبَنِیۡهِ ﴿36﴾ لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ	اور اپنے بیٹوں سے۔﴿36﴾ اُن میں سے ہر شخص کے لیے
یَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ	اُس دن ایک (ایسی) حالت ہوگی
یُّغۡنِیۡهِ ﴿37﴾	(جو دوسروں سے) بے پروا کر دے گی اسے۔﴿37﴾
وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ﴿38﴾	کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔﴿38﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوۡهٌ	ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔﴿39﴾ اور کچھ چہرے
یَّوۡمَئِذٍ عَلَیۡهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾	اس دن ان پر غبار ہوگا۔﴿40﴾
تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾	ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔﴿41﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿42﴾	وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔﴿42﴾ ع 1 42 5

ایاتُها 29 — 81 سُوۡرَةُ التَّكۡوِیۡرِ مَكِّیَّةٌ 7 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ﴿1﴾	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمِّهٖ	اُمّ المؤمنین، اُمّھات المؤمنین۔	وُجُوۡهٌ	وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَبِیۡهِ	آباء واجداد، آبائی شہر، ابّو۔	ضَاحِكَةٌ	مضحکہ خیز۔
صَاحِبَتِهٖ	صاحب، مصاحبت، بیگم صاحبہ۔	مُّسۡتَبۡشِرَةٌ	بشارت۔
بَنِیۡهِ	ابنائے جامعہ، ابن قاسم، ابن عمر رضی اللہ عنہ۔	غَبَرَةٌ	غبار، گرد وغبار۔
مِّنۡهُمۡ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	الۡكَفَرَةُ	کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
شَاۡنٌ	اونچی شان، شان وشوکت، ذیشان۔	الۡفَجَرَةُ	فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
یُّغۡنِیۡهِ	غنی، مستغنی، استغناء۔	الشَّمۡسُ	شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

وَ	اُمِّهٖ ①	وَ	اَبِيۡهِ ① لا (35)	وَ	صَاحِبَتِهٖ ①	وَ
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ	اور	اپنی بیوی	اور

بَنِيۡهِ ① ط (36)	لِكُلِّ امۡرِئٍ	مِّنۡهُمۡ	يَوۡمَئِذٍ	شَاۡنٌ ②
اپنے بیٹوں	ہر شخص کے لیے	اُن میں سے	اُس دن	ایک حالت

يُّغۡنِيۡهِ ① ط (37)	وُجُوۡهٌ ②	يَّوۡمَئِذٍ	مُّسۡفِرَةٌ ③④ لا (38)	ضَاحِكَةٌ ④
وہ بے پروا کردے گی اُسے	کچھ چہرے	اُس دن	چمکنے والے ہونگے	ہنسنے والے

مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ④ ج (39)	وَ	وُجُوۡهٌ ②	يَّوۡمَئِذٍ	عَلَيۡهَا	غَبَرَةٌ ④ لا (40)
بہت خوش	اور	کچھ چہرے	اُس دن	اُن پر	غبار

ع 1 42 5

تَرۡهَقُهَا ④	قَتَرَةٌ ④ ط (41)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡكَفَرَةُ ⑤	الۡفَجَرَةُ ⑤ ع (42)
ڈھانپتی ہوگی اُن کو	سیاہی	وہی لوگ	ہی کافر	نافرمان

ایاتھا 29 — 81 سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ مَكِّيَّةٌ 7 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا	الشَّمۡسُ	كُوِّرَتۡ ⑥④ صلے (1)
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ةٌ، ةَ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ الۡكَفَرَةُ اور الۡفَجَرَةُ کے آخر میں ة یہاں جمع کیلئے ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور اِذَا کے بعد عموماً کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۪ۙ (2) — اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ (2)

وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۪ۙ (3) — اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ (3)

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۪ۙ (4) — اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائینگی۔ (4)

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۪ۙ (5) — اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔ (5)

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۪ۙ (6) — اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ (6)

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۪ۙ (7) — اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔ (7)

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۪ۙ (8) — اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ (8)

بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ (9) — (کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ (9)

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۪ۙ (10) — اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔ (10)

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۪ۙ (11) — اور جب آسمان کی کھال اُتار دی جائے گی۔ (11)

وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۪ۙ (12) — اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ (12)

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۪ۙ (13) — اور جب جنّت قریب لائی جائے گی۔ (13)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّجُوْمُ : نجم، نجومی، علم نجوم۔

الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔

الْبِحَارُ : بحر و بر، بحیرہ عرب، بحرِ احمر۔

النُّفُوْسُ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

سُیِّرَتْ : سیر و تفریح۔

الْعِشَارُ : قرأت سبعہ و عشرہ، عشر و زکوٰۃ، عشرہ مبشرہ۔

عُطِّلَتْ : معطّل، تعطیل، تعطیلات۔

الْوُحُوْشُ : وحشی جانور، وحشت ناک، وحشیانہ۔

حُشِرَتْ : حشر و نشر، میدان حشر۔

زُوِّجَتْ : زوج، زوجیت۔

سُئِلَتْ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔

قُتِلَتْ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔

نُشِرَتْ : نشر، ناشر، نشریات، منشور۔

السَّمَآءُ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

وَ	اِذَا ①	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ② ۙ (2)	وَاِذَا ①	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ② ③ ۙ (3)
اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے

وَ	اِذَا ①	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ② ③ ۙ (4)	وَ	اِذَا ①	الْوُحُوْشُ
اور	جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور	جب	جنگلی جانور

حُشِرَتْ ② ③ ۙ (5)	وَ	اِذَا ①	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ ② ③ ۙ (6)	وَ	اِذَا ①
اکٹھے کیے جائیں گے	اور	جب	سمندر	بھڑکائے جائیں گے	اور	جب

النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ ② ③ ۙ (7)	وَ	اِذَا ①	الْمَوْءٗدَةُ ④ ⑤	سُئِلَتْ ② ③ ۙ (8)
روحیں	ملا دی جائیں گی	اور	جب	زندہ دفن کی جانے والی	پوچھی جائے گی

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ ② ③ ۚ (9)	وَ	اِذَا ①	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ② ③ ۙ (10)
کس گناہ کے بدلے	وہ قتل کی گئی	اور	جب	اعمال نامے	پھیلائے جائیں گے

وَ	اِذَا ①	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ ② ③ ۙ (11)	وَ	اِذَا ①
اور	جب	آسمان	کھال اُتار دی جائے گی	اور	جب

الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ ② ③ ۙ (12)	وَ	اِذَا ①	الْجَنَّةُ ⑤	اُزْلِفَتْ ② ③ ۙ (13)
جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور	جب	جنّت	قریب لائی جائے گی

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اگر علامت اِذَا کے بعد ہو تو عموماً اس کا ترجمہ کیا جائے گا کیا جاتا ہے۔④ ”وَأَدَ“ زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور الْمَوْءٗدَةُ وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو قتل سے مقتول۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ﴿14﴾	جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔ ﴿14﴾
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿15﴾	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی۔ ﴿15﴾
الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ﴿16﴾	(جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں ﴿16﴾
وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿17﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ جانے لگتی ہے۔ ﴿17﴾
وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)۔ ﴿18﴾
اِنَّهٗ لَقَوۡلُ	بیشک یہ (قرآن) یقیناً (نکلی ہوئی) بات ہے
رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿19﴾	عزت والے رسول کی (زبان سے)۔ ﴿19﴾
ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿20﴾	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک مرتبے والا ہے۔ ﴿20﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿21﴾	اسکی بات مانی جاتی ہے وہاں امانت دار ہے۔ ﴿21﴾
وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿22﴾	اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ ﴿22﴾
وَلَقَدۡ رَاٰهُ	اور یقیناً اُس نے دیکھا اُسے (یعنی جبریل کو)
بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿23﴾	(آسمان کے) واضح کنارے پر۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِمَتۡ	علم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	مُطَاعٍ	مُطیع، اطاعت و فرمانبرداری۔
اَحۡضَرَتۡ	حاضر، حاضری، حُضور، مَاحَضَر۔	اَمِيۡنٍ	امانت دار، صادق و امین، امین امت۔
اُقۡسِمُ	قَسم، قسمیں۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الۡجَوَارِ	جاری و ساری، اِجراء۔	صَاحِبُكُمۡ	صاحب، صحابی، مصاحبت، صحابہ کرام۔
وَالَّيۡلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	بِمَجۡنُوۡنٍ	مجنون، جنون۔
كَرِيۡمٍ	کرم، اکرام، مکرم، تکریم، جُود و کرم۔	بِالۡاُفُقِ	اُفق، آفاق۔
ذِىۡ	ذی شان، ذی وقار۔	الۡمُبِيۡنِ	بیّن دلیل، بیان، مُبَیّنہ طور پر۔

عَلِمَتْ ①	نَفْسٌ ②	مَّآ	اَحْضَرَتْ ①② ط (14)	فَلَآ ③	اُقْسِمُ
جان لے گی	ہر جان	جو	اس نے حاضر کیا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ (15) لا	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ (16) لا	وَ	الَّيْلِ
پیچھے ہٹنے والوں کی	چلنے والوں	چھپ جانے والوں	اور	رات (کی)

اِذَا	عَسْعَسَ (17) لا	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ④ (18) لا
جب	وہ جانے لگتی ہے	اور	صبح (کی)	جب	وہ سانس لیتی ہے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ (19) لا	ذِيْ قُوَّةٍ
بے شک یہ	یقیناً بات	رسول (کی)	عزت والے	قوت والا

عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ (20) لا	مُّطَاعٍ ⑤	ثَمَّ ⑥
نزدیک	عرش والے (کے)	مرتبے والا	(وہ) جس کی بات مانی جائے	وہاں

اَمِيْنٍ (21) ط	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ ⑦ (22) ج
امانت دار	اور	نہیں	تمہارا ساتھی	ہرگز دیوانہ

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ ⑧	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ (23) ج
اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے دیکھا اُسے	کنارے پر	واضح

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یعنی اچھے اعمال لایا یا برے۔③ بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے اس لیے اس کا ترجمہ نہیں کیا۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ مُطِيْعٌ کا ترجمہ اطاعت کرنیوالا اور مُطَاعٍ جسکی اطاعت کی جائے۔⑥ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔⑦ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔⑧ ابتدائے نبوت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾ — اور نہیں ہے وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل۔ ﴿24﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ — اور نہیں ہے وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام۔ ﴿25﴾

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ — (تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو۔؟ ﴿26﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ — نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہانوں کیلئے۔ ﴿27﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ — اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے۔ ﴿28﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ — اور نہیں تم چاہتے مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ — یہ کہ اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿29﴾ ع 29 6

اٰيَاتُهَا 19 | 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ — جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ — اور جب تارے بکھر جائیں گے۔ ﴿2﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾ — اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: صبح وشام، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	ذِكْرٌ	: ذکر، تذکیر۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم کفر، اقوام عالم۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	شَآءَ، يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْغَيْبِ	: غیب، علم غیب، غیبی امداد۔	يَّسْتَقِيْمَ	: استقامت، مستقیم۔
بِقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	السَّمَآءُ	: آسمان، ارض وسما، کتب سماویہ۔
رَّجِيْمٍ	: رجم۔	الْكَوَاكِبُ	: کوکب، کواکب۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	الْبِحَارُ	: بحر وبر، بحیرۂ عرب، بحرِ ہند، بحر الکاہل۔

وَ	مَا ①	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ① ج (24)	وَ	مَا	هُوَ
اور	نہیں	وہ	غیب پر	ہرگز بخیل	اور	نہیں	وہ

بِقَوْلِ ①	شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ② لا (25)	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ط (26)	اِنْ ③	هُوَ	اِلَّا
ہرگز کلام	کسی شیطان مردود (کا)	پھر کہاں	تم سب جارہے ہو؟	نہیں	وہ	مگر

ذِكْرٌ ②	لِّلْعٰلَمِيْنَ لا (27)	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ط (28)
ایک نصیحت	تمام جہانوں کیلئے	(اُس) کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	کہ	وہ سیدھا چلے

ع 1 29 6

وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ④	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ع (29)
اور	نہیں	تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	سب جہانوں کا رب

اٰیاتُھا 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ⑤ (1)	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے

انْتَثَرَتْ ⑤ لا (2)	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ⑥ لا (3)
بکھر جائیں گے	اور	جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا ترجمہ ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿4﴾	اور جب قبریں اُلٹ دی جائیں گی۔﴿4﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا	جان لے گی ہر جان جو
قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ؕ﴿5﴾	اُس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔﴿5﴾
یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے
بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۙ﴿6﴾	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں؟﴿6﴾
الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر درست کیا تجھے
فَعَدَلَكَ ۙ﴿7﴾	پھر متناسب بنایا تجھے (برابر کیا)۔﴿7﴾
فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿8﴾	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔﴿8﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۙ﴿9﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا کو۔﴿9﴾
وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۙ﴿10﴾	حالانکہ بیشک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔﴿10﴾
كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۙ﴿11﴾	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔﴿11﴾
یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُبُوْرُ	قبر، قبور، قبرستان۔	فَعَدَلَكَ	عدل، معتدل، اعتدال۔
عَلِمَتْ	علم، تعلیم، معلوم، مُعلِّم، معلومات۔	رَكَّبَكَ	مرکّب، ترکیب، مرکّبات۔
نَفْسٌ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	تُكَذِّبُوْنَ	کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
قَدَّمَتْ	مقدَّم، مقدَّمہ، تقدیم۔	عَلَیْكُمْ	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
اَخَّرَتْ	مؤخر، تاخیر، آخری۔	لَحٰفِظِیْنَ	حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔
غَرَّكَ	غرور۔	كَاتِبِیْنَ	کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَسَوّٰىكَ	مساوی، مساوات۔	تَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ①② ۙ (4)	عَلِمَتْ ②	نَفْسٌ
اور	جب	قبریں	اُلٹ دی جائیں گی	جان لے گی	ہر جان

مَّا	قَدَّمَتْ ②	وَ	اَخَّرَتْ ② ؕ (5)	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ ③
جو	اُس نے آگے بھیجا	اور	اُس نے پیچھے چھوڑا	اے	انسان

مَا	غَرَّكَ ④	بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ (6)	الَّذِىْ	خَلَقَكَ ④
کس نے	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے کرم کرنیوالے رب کے بارے میں	جس نے	پیدا کیا تجھے

فَسَوّٰىكَ ④	فَعَدَلَكَ ④ ۙ (7)	فِىْۤ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا ②⑤	شَآءَ
پھر درست کیا تجھے	پھر متناسب بنایا تجھے	جس صورت میں	چاہا

رَكَّبَكَ ④ ؕ (8)	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ⑥ ۙ (9)
جوڑ دیا تجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب جھٹلاتے ہو	جزا کو

وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ⑦ ۙ (10)	كِرَامًا
حالانکہ	بے شک	تم پر	یقیناً نگرانی کرنے والے	عزت والے

كَاتِبِيْنَ ۙ (11)	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (12)
سب لکھنے والے	وہ سب جانتے ہیں	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② تْ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اَیِّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض نے مَا زائد قرار دیا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍۙ ﴿13﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿13﴾
وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ۚۖ ﴿14﴾	اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے۔ ﴿14﴾
يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿15﴾	وہ داخل ہونگے اُس میں بدلے کے دن۔ ﴿15﴾
وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ؕ ﴿16﴾	اورنہیں ہیں وہ اُس سے کبھی غائب ہونے والے۔ ﴿16﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ۙ ﴿17﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿17﴾
ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ ﴿18﴾	پھر آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿18﴾
يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ	اُس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس
لِّنَفۡسٍ شَيۡـــًٔا ؕ	کسی نفس کیلئے کچھ بھی
وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾	اور حکم اس دن (صرف) اللہ کا ہوگا۔ ﴿19﴾ ع 1 19 7

ایاتھا 36 — 83 سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُکُوعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ﴿1﴾	ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَبۡرَارَ	: برّ، ابرار۔	لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحالہ، لاپروا۔
لَفِىۡ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	تَمۡلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
نَعِيۡمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	نَفۡسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔	لِّنَفۡسٍ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
الۡفُجَّارَ	: فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	شَيۡـــًٔا	: شئے، اشیاء، اشیاءخوردنی۔
يَوۡمَ	: یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الۡاَمۡرُ	: امر، امور، امورخانہ، آمر، مامور۔
بِغَآئِبِيۡنَ	: غائب، علم غیب، غیبی امداد۔		

إِنَّ ①	الْأَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿13﴾	وَ	إِنَّ ①	الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ ② ﴿14﴾
بے شک	نیک لوگ	یقیناً بڑی نعمت میں	اور	بیشک	نافرمان	یقیناً جہنم میں

يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿15﴾	وَ	مَا ③	هُمْ	عَنْهَا
وہ سب داخل ہونگے اُس میں	بدلے کے دن	اور	نہیں	وہ	اُس سے

بِغَآئِبِيْنَ ③ ﴿16﴾	وَ	مَآ	أَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿17﴾	ثُمَّ
ہرگز سب غائب ہونے والے	اور	کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	پھر

مَآ	أَدْرٰىكَ ④	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿18﴾	يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ ⑤
کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	(اُس) دن	نہیں اختیار رکھے

نَفْسٌ ⑥	لِّنَفْسٍ ⑥	شَيْـًٔا	وَ	الْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ﴿19﴾
کوئی جان	کسی جان کے لیے	کچھ بھی	اور	حکم	اُس دن	اللہ کا

ع 19 الربع 7

آیاتها 36 | 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿1﴾
ہلاکت	ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔④ مَآ أَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا	وہ لوگ جو جب ماپ کر لیں
عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾	لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ	اور جب وہ ماپ کر کے دیں انہیں
اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾	یا تول کر دیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ	کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ
اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾	کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں ﴿4﴾
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾	ایک بڑے دن کے لیے۔ ﴿5﴾
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ	جس دن کھڑے ہونگے لوگ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾	رب العالمین کے سامنے۔ ﴿6﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ	ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿7﴾	یقیناً سجین میں ہے۔ ﴿7﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿8﴾	اور آپ کیا جانیں سجین کیا ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	عَظِيْمٍ	عظیم، اعظم، معظّم، وزیر اعظم۔
النَّاسِ	عوام النّاس، عامۃ الناس۔	يَوْمَ	یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَسْتَوْفُوْنَ	وفا، وفادار، ایفاءِ عہد۔	يَقُوْمُ	قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔
وَّزَنُوْهُمْ	وزن، اوزان، میزان۔	لِرَبِّ	ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
يُخْسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم کفر، اقوام عالم، عالمی طاقتیں۔
يَظُنُّ	ظن، بدظن، حسنِ ظن، سوءظن۔	الْفُجَّارِ	فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
مَّبْعُوْثُوْنَ	مبعوث، بعثت۔		

الَّذِيۡنَ	اِذَا	اكۡتَالُوۡا	عَلَى النَّاسِ ①
وہ لوگ جو	جب	سب ماپ کرلیں	لوگوں سے

يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿2﴾ لا	وَ	اِذَا	كَالُوۡهُمۡ ②	اَوۡ
وہ سب پورا پورا لیتے ہیں	اور	جب	وہ سب ماپ کردیں اُنہیں	یا

وَّزَنُوۡهُمۡ ②	يُخۡسِرُوۡنَ ﴿3﴾ ط	اَ	لَا	يَظُنُّ ③
سب تول کردیں اُنہیں	وہ سب کم دیتے ہیں	کیا	نہیں	سمجھتے

اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمۡ	مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ④ ﴿4﴾ لا	لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿5﴾ لا
یہ لوگ	کہ بے شک وہ	سب اُٹھائے جانے والے	بڑے دن کے لیے

يَّوۡمَ	يَقُوۡمُ ③	النَّاسُ ⑤	لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿6﴾ ط
(جس) دن	کھڑے ہونگے	لوگ	سب جہانوں کے رب کے سامنے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الۡفُجَّارِ	لَفِيۡ سِجِّيۡنٍ ⑥ ﴿7﴾ ط
ہرگز نہیں	بے شک	نافرمانوں کا اعمال نامہ	یقیناً سجین میں

وَ	مَآ	اَدۡرٰىكَ ⑦	مَا	سِجِّيۡنٌ ﴿8﴾ ط
اور	کیا	جانیں آپ	کیا	سجین

ضروری وضاحت

① عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں پر ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔② علامت وُا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کسی کام کے کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ سِجِّيۡنٍ یہ ایک دفتر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔⑦ مَآ اَدۡرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾	(وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿9﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾	ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ ﴿11﴾
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا	اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر
كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾	ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ﴿12﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتیں ہیں اُس پر ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	(تو) وہ کہتا ہے (یہ) افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ﴿13﴾
كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	ہر گز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	(اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ	ہر گز نہیں بے شک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾	اس دن ضرور حجاب میں رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾	پھر بے شک وہ ضرور داخل ہونگے جہنم میں۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	کتاب، کتبِ سماویہ، مکتوب۔	اٰيٰتُنَا	آیت، آیاتِ قرآنی۔
مَّرْقُوْمٌ	راقم، تاریخ رقم کرنا، رقم طراز۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
يَوْمَئِذٍ	یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل، درجہ اولیٰ، اوّل و آخر، اوّل انعام۔
يُكَذِّبُوْنَ	کِذب، کاذب، تکذیب، کِذب بیانی۔	بَلْ	بلکہ۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	قُلُوْبِهِمْ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
تُتْلٰى	تلاوت۔	يَكْسِبُوْنَ	کسب حلال، کسبِ معاش، کسبی۔
عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	لَّمَحْجُوْبُوْنَ	حجاب۔

كِتٰبٌ ①	مَّرْقُوْمٌ ② ﴿9﴾ ط	وَّيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ③ ﴿10﴾ لا
ایک کتاب	لکھی ہوئی	ہلاکت	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾ ط	وَ	مَا ④	يُكَذِّبُ
وہ لوگ جو	وہ سب جھٹلاتے ہیں	جزا کے دن کو	اور	نہیں	وہ جھٹلاتا ہے

بِهٖۤ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ ②⑤	اَثِيْمٍ ⑥ ﴿12﴾ لا	اِذَا	تُتْلٰى ⑦
اُس کو	مگر	ہر	حد سے تجاوز کرنے والا	سخت گناہ گار	جب	تلاوت کی جاتیں ہیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ ط
اُس پر	ہماری آیات	وہ کہتا ہے	پہلے لوگوں کے افسانے

كَلَّا	بَلْ سکتة	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ لگا دیا ہے	اُن کے دلوں پر	جو	تھے سب

يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
وہ سب کماتے	ہرگز نہیں	بے شک وہ	اپنے رب سے	اُس دن

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾ ط	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا ⑧	الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ ط
ضرور سب حجاب میں رکھے گئے ہوئے	پھر	بیشک وہ	ضرور سب داخل ہونگے	جہنم (میں)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِيٌ تھا آخر سے ی گر گئی ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سخت کیا گیا ہے۔⑦ علامت تُ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑧فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ	پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جو
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾	تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿17﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	ہرگز نہیں بلاشبہ نیک لوگوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾	یقیناً علّیّین میں ہوگا ﴿18﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾	اور کیا جانیں آپ علّیّین کیا ہے۔ ﴿19﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾	ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿20﴾
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾	حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس مقرب (فرشتے)۔ ﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿22﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہونگے۔ ﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾	نعمت کی تازگی۔ ﴿24﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	وہ پلائے جائیں گے سربمہر خالص شراب میں سے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	: علیٰ ہٰذا القیاس، لہٰذا، حاملِ رقعہ ہٰذا۔	لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
تُكَذِّبُوْنَ	: کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔	نَعِيْمٍ	: نعیم، نعمت، انعام۔
الْاَبْرَارِ	: برّ، ابرار۔	عَلَى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
عِلِّيِّيْنَ	: اعلیٰ علّیّین، عرشِ معلیٰ، وزیر اعلیٰ۔	تَعْرِفُ	: تعارف، متعارف، معرفت، معروف۔
مَّرْقُوْمٌ	: راقم، رقم طراز، تاریخ رقم کرنا۔	وُجُوْهِهِمْ	: وجاہت، علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔
يَّشْهَدُهُ	: شاہد، مشہود، شہادت۔	يُسْقَوْنَ	: ساقی، ساقی کوثر۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	: قُرب، قریب، مقرَّب، قربت۔	مَخْتُوْمٍ	: ختم الرسل، ختم نبوّت۔

ثُمَّ	يُقَالُ ①②	هٰذَا	الَّذِىْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
پھر	کہا جائے گا	یہ	جو	تھے تم	اُس کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ ط	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	لَفِىْ عِلِّيِّيْنَ ③④ ﴿18﴾ ط
تم سب جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بے شک	نیک لوگوں کا اعمال نامہ	یقیناً علّیین میں

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ ②③ ﴿19﴾ ط
اور	کیا	جانیں آپ	کیا	علّیون

كِتٰبٌ ⑤	مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ لا	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾ ط
ایک کتاب	لکھی ہوئی	وہ حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس	سب مقرّب

اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِىْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ لا	عَلَى الْاَرَآئِكِ
بے شک	نیک لوگ	یقیناً نعمت میں	تختوں پر

يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾ لا	تَعْرِفُ	فِىْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ ⑤
وہ سب دیکھ رہے ہونگے	آپ پہچانیں گے	اُن کے چہروں میں	تازگی

النَّعِيْمِ ﴿24﴾ ج	يُسْقَوْنَ ②	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ لا
نعمت (کی)	وہ سب پلائے جائیں گے	خالص شراب میں سے	سربمہر

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہ دراصل یُقْوَلُ اور یُسْقَیُوْنَ تھا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے③ یْنَ اور وْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ عِلِّیِّیْنَ یا عِلِّیُّوْنَ سے مراد ایک دفتر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں جاتی ہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ	اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝26	پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنیوالے۔ 26
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝27	اور اُس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔ 27
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝28	(جو) ایک چشمہ ہے پییں گے اس سے مقرب لوگ۔ 28
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے تھے وہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝29	ہنستے ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ 29
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے ان کے (پاس) سے
يَتَغَامَزُوْنَ ۝30	(تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ 30
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	اور جب وہ لوٹتے اپنے گھر والوں کی طرف
انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝31	تو لوٹتے دل لگی کرتے ہوئے۔ 31
وَاِذَا رَاَوْهُمْ	اور جب وہ (کافر) دیکھتے اُن (مسلمانوں) کو (تو)
قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۝32	کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔ 32

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِتٰمُهٗ	ختم الرسل، ختم نبوّت۔	يَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔
وَ	شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	مَرُّوْا	مرورِ زمانہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	انْقَلَبُوْا	انقلاب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع اِلی اللہ۔
يَّشْرَبُ	مشروب، شربت۔	رَاَوْهُمْ	رویت، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	قرب، قریب، مقرّب۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
اَجْرَمُوْا	جرم، مجرم، جرائم۔	لَضَاۗلُّوْنَ	ضلالت (گمراہی)۔

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ ۭ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ ①②
اُس کی مہر	کستوری	اور	اِس میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ ③ ۭ (26)	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ ④ لا (27)	عَيْنًا ⑤
سب رغبت کرنے والے	اور	اُس کی ملاوٹ	تسنیم سے	ایک چشمہ

يَّشْرَبُ ②	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ (28)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
پییں گے	اُس سے	سب مقرّب لوگ	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے جرم کیے

كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ۡصلے (29)	وَ	اِذَا
تھے وہ سب	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب ہنستے	اور	جب

مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ⑥ ۡصلے (30)	وَ	اِذَا
سب گزرتے	اُنکے (پاس) سے	وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور	جب

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ ۡصلے (31)	وَ	اِذَا
وہ سب لوٹتے	اپنے گھر والوں کی طرف	لوٹتے سب	سب دل لگی کرتے ہوئے	اور	جب

رَاَوْهُمْ ⑦	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	لَضَاۗلُّوْنَ لا (32)
وہ سب دیکھتے اُن کو	سب کہتے	بے شک	یہ لوگ	یقیناً سب گمراہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے ہوتا ہے۔④ تَسْنِيْمٍ جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَمَآ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿33﴾	حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔ ﴿33﴾
فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے
مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿34﴾	کافروں پر وہ ہنس رہے ہیں۔ ﴿34﴾
عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿35﴾	تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کررہے ہیں۔ ﴿35﴾
هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ	کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو
مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾	(اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿36﴾

ع 1 36 8

اٰیاتُھا 78 — 84 سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گا اپنے رب (کے حکم) پر
وَحُقَّتۡ ﴿2﴾	اور (یہی) اس کا حق ہے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿3﴾	اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرۡسِلُوۡا	ارسال، مرسل، رسول، رسالہ۔	يَنۡظُرُوۡنَ	نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔
عَلَيۡهِمۡ	علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	ثُوِّبَ	ثواب، اجر و ثواب، ثوابِ دارین۔
حٰفِظِيۡنَ	حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔	يَفۡعَلُوۡنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَالۡيَوۡمَ	یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	السَّمَآءُ	ارض و سماء، کتب سماویہ۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	انۡشَقَّتۡ	شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔
الۡكُفَّارِ	کفر، کافر، کفّار، تکفیر۔	حُقَّتۡ	حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔
يَضۡحَكُوۡنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔	مُدَّتۡ	مد، الف مدہ (کھینچنا)۔

وَ ①	مَآ	اُرْسِلُوْا ②	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾
حالانکہ	نہیں	بھیجے گئے تھے وہ سب	اُن پر	سب نگران (بنا کر)

فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ ③	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ
چنانچہ آج	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	کافروں سے

يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾	هَلْ
وہ سب ہنس رہے ہیں	تختوں پر	وہ سب نظارہ کر رہے ہیں	کیا

ع 1 36 8

ثُوِّبَ ②	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾
بدلہ دے دیا گیا	کافروں (کو)	جو	تھے وہ سب	وہ سب کیا کرتے

اٰيَاتُهَا 78 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ④⑤ ﴿1﴾	وَ	اَذِنَتْ ④⑤	لِرَبِّهَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے گا	اپنے رب پر

وَ	حُقَّتْ ④ ﴿2﴾	وَ	اِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ ④⑤ ﴿3﴾
اور	اُس کا حق ہے	اور	جب	زمین	پھیلا دی جائے گی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ، جبکہ اور کبھی قَسم بھی ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے ہوتا ہے۔ ④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ⑤ اِنْشَقَّتْ کا اصل ترجمہ پھٹ گیا اَذِنَتْ کا اصل ترجمہ کان لگایا اور مُدَّتْ کا اصل ترجمہ پھیلا یا گیا ہے یعنی یہ گزرے ہوئے زمانے کے افعال ہیں لیکن جب ان سے پہلے اِذَا ہو تو ترجمہ مستقبل کا کیا جاتا ہے۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے
وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾	اور وہ خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گی اپنے رب (کے حکم) پر
وَحُقَّتْ ﴿5﴾	اور اس کا حق بھی (یہی) ہے۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ	اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	اپنے رب کی طرف خوب محنت
فَمُلٰقِيْهِ ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے۔ ﴿6﴾ پھر رہا وہ جو
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿7﴾	دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں۔ ﴿7﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	تو عنقریب اس کا محاسبہ کیا جائے گا
حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿8﴾	آسان حساب کی صورت میں۔ ﴿8﴾
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿9﴾	اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف ہنسی خوشی۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَتْ	: القاء۔	فَمُلٰقِيْهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	: ماتحت، ماورائے آئین، ماحول۔	كِتَابَهٗ	: کتاب، کتبِ سماویہ، کاتب۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يُحَاسَبُ	: محاسبہ، احتساب، محتسب۔
تَخَلَّتْ	: خالی، خلوت، تخلیہ، خلوت نشینی۔	حِسَابًا	: یوم حساب، حساب وکتاب۔
لِرَبِّهَا	: ربوبیت، ربِّ کائنات، اربابِ اقتدار۔	يَّسِيْرًا	: میسّر۔
حُقَّتْ	: حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔	يَنْقَلِبُ	: انقلاب۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَسْرُوْرًا	: مسرور، سرور، مسرّت۔

وَ	اَلۡقَتۡ ①	مَا	فِيۡهَا	وَ	تَخَلَّتۡ ①② لا (4)
اور	پھینک دے گی	جو	اُس میں	اور	وہ خالی ہو جائے گی

وَ	اَذِنَتۡ ①	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتۡ ① ط (5)
اور	وہ کان لگائے گی	اپنے رب کے لیے	اور	اس کا حق بھی یہی ہے

يٰۤاَيُّهَا ③	الۡاِنۡسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ ④	اِلٰى رَبِّكَ
اے	انسان	بلاشبہ تو	محنت کرنے والا	اپنے رب کی طرف

كَدۡحًا	فَمُلٰقِيۡهِ ج (6)	فَاَمَّا	مَنۡ	اُوۡتِىَ ⑤
(خوب) محنت	پھر ملنے والا ہے اُس سے	پھر رہا وہ	جو	دیا گیا

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيۡنِهٖ ⑥ لا (7)	فَسَوۡفَ	يُحَاسَبُ ⑦
اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو عنقریب	وہ محاسبہ کیا جائے گا

حِسَابًا	يَّسِيۡرًا لا (8)	وَّ	يَنۡقَلِبُ	اِلٰٓى اَهۡلِهٖ
حساب	آسان	اور	وہ لوٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف

مَسۡرُوۡرًا ط (9)	وَ	اَمَّا	مَنۡ	اُوۡتِىَ ⑤	كِتٰبَهٗ
ہنسی خوشی	اور	رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ② علامت ّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿10﴾	اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ ﴿10﴾
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿11﴾	تو عنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ ﴿11﴾
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿12﴾	اور داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿13﴾	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں ہنسی خوشی۔ ﴿13﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ	بے شک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں
يَّحُوْرَ ﴿14﴾	لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ ﴿14﴾
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ	ہاں کیوں نہیں یقیناً اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿15﴾	اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿15﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شَفَق (شام کی سرخی) کی۔ ﴿16﴾
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾	اور رات کی اور (اسکی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ ﴿17﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ ﴿18﴾
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	بَصِيْرًا	: بصارت، سمع وبصر، بصیرت۔
يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اُقْسِمُ	: قَسَم، قسمیں۔
فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَهْلِهٖ	: اہل وعیال، اہل بیت۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
مَسْرُوْرًا	: مسرور، سرور۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
ظَنَّ	: ظَن، حسنِ ظَن، بدظن۔	الْقَمَرِ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔
رَبَّهٗ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	طَبَقًا	: طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔

معانقة 17

وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ① ۙ (10)	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا ②	ثُبُوْرًا ③ ۙ (11)
پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو عنقریب	وہ پکارے گا	ہلاکت

وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا ③④ ؕ (12)	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	وہ داخل ہوگا	سخت بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک وہ	تھا

فِيْٓ اَهْلِهٖ ①	مَسْرُوْرًا ؕ (13)	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ
اپنے گھر والوں میں	ہنسی خوشی	بے شک وہ	سمجھا	کہ

لَّنْ	يَّحُوْرَ ۛ (14)	بَلٰٓى ۛ	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ
ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	اُس کا رب	ہے

بِهٖ	بَصِيْرًا ④ ؕ (15)	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ۙ (16)
اُس کو	خوب دیکھنے والا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ ۙ (17)	وَ	الْقَمَرِ
اور	رات (کی)	اور	جو کچھ	وہ جمع کرتی ہے	اور	چاند کی

اِذَا	اتَّسَقَ ۙ (18)	لَتَرْكَبُنَّ ⑤	طَبَقًا ⑥
جب	وہ پورا ہوتا ہے	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے	ایک حالت سے

ضروری وضاحت

①ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

معانقة 17

عَنۡ طَبَقٍؕ ﴿19﴾	دوسری حالت سے۔ ﴿19﴾
فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَۙ ﴿20﴾	تو کیا ہوا ہے ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن
لَا يَسۡجُدُوۡنَؕ ﴿21﴾ السجدة	(تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ ﴿22﴾
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو
يُوۡعُوۡنَ ۖ ﴿23﴾	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾
فَبَشِّرۡهُمۡ	پس آپ خوشخبری سنادیں انہیں
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ﴿24﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿24﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ع ﴿25﴾	ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿25﴾

اَلسَّجۡدَةُ 13 — ع 25 / 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَبَقٍ : طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔	فَبَشِّرۡهُمۡ : بشارت، مبشّر، عشرہ مبشرہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔	بِعَذَابٍ : عذاب، عذابِ قبر، عذاب جہنم۔
قُرِئَ : قراءت، قاری، محفلِ حسنِ قراءت۔	اَلِيۡمٍ : رنج والم، المناک حادثہ۔
يَسۡجُدُوۡنَ : سجدہ، ساجد، مسجودِ ملائکہ، سجدہ گاہ۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفار۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
يُكَذِّبُوۡنَ : کاذب، کذّاب، کِذب بیانی، تکذیب۔	اَجۡرٌ : اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
اَعۡلَمُ : علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	غَيۡرُ : غیر اللہ، اغیار۔

السجدۃ 13

عَنْ طَبَقٍ ﴿19﴾ ① ط	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ② لا	وَ
(دوسری) حالت سے	تو کیا (ہے)	اُن کو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور

اِذَا	قُرِئَ ③	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ ② السجدة
جب	پڑھا جائے	اُن پر	قرآن	نہیں وہ سب سجدہ کرتے

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ صلے
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جھٹلاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ ④	بِمَا	يُوْعُوْنَ ﴿23﴾ صلے
اور	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب محفوظ رکھتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ ⑤	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿24﴾ ⑥ لا	اِلَّا
پس آپ خوشخبری سنا دیں اُنہیں	عذاب کی	بہت دردناک	سوائے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑦
اُن لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے اعمال کیے	نیک

ع 25 9

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ ع
اُن کے لیے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

آیاتُھا 22 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾	اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾	اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی۔ ﴿3﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	مارے گئے خندقوں والے۔ ﴿4﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾	(جو) آگ تھی ایندھن والی۔ ﴿5﴾
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾	جب وہ اُس پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ	اور وہ اس پر جو وہ کر رہے تھے
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾	مومنوں کے ساتھ مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ	اور نہیں انتقام لیا انھوں نے ان سے مگر
اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ	(اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	ارض وسماء، کتب سماویہ۔	النَّارِ	نوری ناری مخلوق۔
الْبُرُوْجِ	برج، چو برجی۔	ذَاتِ	ذاتِ باری تعالیٰ، ذاتی، ذاتیات۔
الْيَوْمِ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	قُعُوْدٌ	قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الْمَوْعُوْدِ	وعدہ، وعید۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
شَاهِدٍ	شاہد، شہادت، اللہ شاہد ہے۔	نَقَمُوْا	انتقام، مُنتقم، اِنتقامی کاروائی۔
قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اَصْحٰبُ	اصحاب، صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔	يُّؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔

رُكُوۡعُهَا 1 | 85 سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ 27 | اٰيَاتُهَا 22

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ ①	السَّمَآءِ	ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۙ﴿1﴾	وَ	الۡيَوۡمِ
قسم ہے	آسمان	برجوں والے	اور	دن

الۡمَوۡعُوۡدِ ② ۙ﴿2﴾	وَ	شَاهِدٍ ③	وَّ	مَشۡهُوۡدٍ ② ؕ﴿3﴾	قُتِلَ ④
وعدہ دیے ہوئے	اور	حاضر ہونے والے	اور	حاضر کیے ہوئے	مارے گئے

اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ﴿4﴾	النَّارِ	ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ﴿5﴾	اِذۡ	هُمۡ
خندقوں والے	آگ	ایندھن والی	جب	وہ

عَلَيۡهَا	قُعُوۡدٌ ۙ﴿6﴾	وَّ	هُمۡ	عَلٰى مَا
اُس پر	بیٹھنے والے	اور	وہ سب	(اُس) پر جو

يَفۡعَلُوۡنَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	شُهُوۡدٌ ؕ﴿7﴾	وَ	مَا ⑤
وہ سب کر رہے تھے	مومنوں کے ساتھ	مشاہدہ کرنے والے	اور	نہیں

نَقَمُوۡا	مِنۡهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ ⑥	يُّؤۡمِنُوۡا	بِاللّٰهِ ⑦
اُن سب نے انتقام لیا	اُن سے	مگر	کہ	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَنۡ کا ترجمہ کہ اور اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾	(جو) بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ جو (کہ) اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش میں ڈالا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر
لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ	انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾	اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کیلئے
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات ہیں بہتی ہیں اُنکے نیچے سے نہریں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾	بلاشبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿12﴾

آیۃ حمصیۃ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَمِيْدِ	حمد وثناء، حمدِ باری تعالیٰ، محمود۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
مُلْكُ	مُلک، ممالک، صدر مملکت۔	جَنّٰتٌ	جنّت، جنّت نظیر۔
شَهِيْدٌ	شاہد، شہادت۔	تَجْرِيْ	جاری ساری، اجراء۔
فَتَنُوْا	فتنہ، فتّان، فتنہ پرور، پُرفتن دور۔	تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
يَتُوْبُوْا	توبہ، تائب۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، عہدہ پر فائز ہونا۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	الْكَبِيْرُ	کبیر، کبریائی، تکبر، متکبر۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	لَشَدِيْدٌ	شدید، اشدّ، متشدّد، شدّت۔

الْعَزِيْزِ ①	الْحَمِيْدِ ① لا (8)	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ②	وَ
بڑا زبردست	نہایت قابل تعریف	(وہ) جو	اُسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور

الْاَرْضِ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	شَهِيْدٌ ① ط (9)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
زمین	اور	اللہ	ہر چیز پر	گواہ	بے شک	وہ لوگ جن

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ
سب نے آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں	اور	سب مومن عورتوں کو	پھر

لَمْ يَتُوْبُوْا ③	فَلَهُمْ ④	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ ④	عَذَابُ
نہیں اُن سب نے توبہ کی	تو اُن کے لیے	عذابِ جہنم	اور	اُن کے لیے	عذاب

الْحَرِيْقِ ط (10)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جلنے (کا)	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ ②	لَهُمْ ④	جَنّٰتٌ ②	تَجْرِيْ ⑤	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط ۵
نیک	اُن کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ذٰلِكَ ⑥	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ ① ط (11)	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ ① ط (12)
یہی	کامیابی	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	تیرے رب (کی)	یقیناً بہت سخت

آیۃ حصبۃ 12

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔④لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيۡدُ ﴿13﴾	اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿13﴾
وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ﴿14﴾	اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ﴿15﴾	عرش والا بڑی شان والا ہے۔ ﴿15﴾
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿16﴾	کر گزرنے والا ہے اُس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ﴿17﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات۔ ﴿17﴾
فِرۡعَوۡنَ وَثَمُوۡدَ ﴿18﴾	(یعنی) فرعون اور ثمود کی۔ ﴿18﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِىۡ تَكۡذِيۡبٍ ﴿19﴾	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ﴿19﴾
وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآٮِٕهِمۡ مُّحِيۡطٌ ﴿20﴾	اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿20﴾
بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ﴿21﴾	بلکہ وہ قرآن ہے بڑی شان والا۔ ﴿21﴾
فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿22﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ ﴿22﴾

ع 1 22 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبۡدِئُ	: ابتداء، مبتدی، ابتدائی طور پر۔	كَفَرُوۡا	کافر، کفر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
يُعِيۡدُ	: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	تَكۡذِيۡبٍ	: کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
الۡغَفُوۡرُ	: مغفرت، غفور رّحیم۔	وَّرَآٮِٕهِمۡ	: ماورائے عدالت۔
الۡوَدُوۡدُ	: محبت ومودّت۔	مُّحِيۡطٌ	: احاطہ، محیط۔
ذُوۡ	: ذواضعاف اقل، ذومعنٰی، ذیشان۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
الۡمَجِيۡدُ	: مجد، جدِّ امجد، مجد و بزرگی۔	لَوۡحٍ	: لوحِ محفوظ، لوح وقلم، لوحِ قرآنی۔
يُرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	مَّحۡفُوۡظٍ	: حفاظت، محفوظ، تحفظ، محافظ۔

اِنَّهٗ هُوَ ①	يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ (13) ج	وَ
بے شک وہی	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور	وہ لوٹائے گا	اور

هُوَالْغَفُوْرُ ②③	الْوَدُوْدُ ③ (14) لا	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ ③ (15) لا
وہی بہت بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا	عرش والا	بڑی شان والا

فَعَّالٌ ③	لِّمَا	يُرِيْدُ (16) ط	هَلْ	اَتٰىكَ
کرگزرنے والا	(اُس) کوجو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ④ (17) لا	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ (18) ط
لشکروں کی بات	فرعون	اور	ثمود (کی)

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ (19) لا
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	جھٹلانے میں

وَّ	اللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ ⑤	مُّحِيْطٌ ⑥ (20) ج	بَلْ
اور	اللہ	اُن کے پیچھے سے	گھیرے ہوئے	بلکہ

هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ ③ (21) لا	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (22) ع
وہ	قرآن	بڑی شان والا	لوح محفوظ میں

ع 1 22 10

ضروری وضاحت

① یہاں ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③ فَعُوْلٌ، فَعِيْلٌ، فَعَّالٌ اِن سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسموں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ هِمْ اسم کے آخر میں تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ مُحِيْطٌ اصل میں مُحْوِطٌ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ایاتھا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رکوعھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿1﴾ — قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی۔ ﴿1﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿2﴾ — اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا۔ ﴿2﴾

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿3﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ — (وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ ﴿3﴾ نہیں ہے ہر نفس

لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿4﴾ — مگر اس پر ایک حفاظت کرنیوالا ہے۔ ﴿4﴾

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿5﴾ — پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿5﴾

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿6﴾ — وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ ﴿6﴾

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ﴿7﴾ — وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔ ﴿7﴾

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿8﴾ — بے شک وہ اس کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے۔ ﴿8﴾

يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿9﴾ — جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید۔ ﴿9﴾

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿10﴾ — تو نہیں ہوگی اس کیلئے کوئی قوت اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	يَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
النَّجۡمُ	: نجم، علمِ نجوم، نجومی۔	الصُّلۡبِ	: صُلب، صلبی۔
نَفۡسٍ	: نفسا نفسی، نظام تنفس۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔
حَافِظٌ	: حفاظت، محافظ، محفوظ۔	رَجۡعِهٖ	: رجوع الی اللہ، رجعت پسندی۔
فَلۡيَنۡظُرِ	: نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ عمیق، بنظر غائر۔	تُبۡلَى	: ابتلا، مبتلا، بلا۔
خُلِقَ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	السَّرَآئِرُ	: اسرار و رموز، سرِّ نہاں۔
مَّآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	نَاصِرٍ	: ناصر، منصور، نصرت۔

اٰیَاتُهَا 17 | 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ ۙ (1)	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ①	مَا
قسم ہے	آسمان (کی)	اور	رات کو ظاہر ہونے والے (کی)	اور	آپ کیا جانیں	کیا

الطَّارِقُ ۙ (2)	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ۙ (3)	اِنْ ②	كُلُّ نَفْسٍ	لَّمَّا ②	عَلَيْهَا
رات کو ظاہر ہونے والا	ستارہ	چمکنے والا	نہیں	ہر نفس	مگر	اُس پر

حَافِظٌ ③ ؕ (4)	فَلْيَنْظُرِ ④	الْاِنْسَانُ	مِمَّ ⑤	خُلِقَ ⑥ ؕ (5)
ایک حفاظت کرنے والا	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا

خُلِقَ ⑥	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ ۙ (6)	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ
وہ پیدا کیا گیا	پانی سے	اُچھلنے والے	وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے

وَ	التَّرَآئِبِ ؕ (7)	اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ؕ (8)	يَوْمَ
اور	پسلیوں (سے)	بے شک وہ	اُس کے لوٹانے پر	ضرور قادر	(جس) دن

تُبْلَى ⑦	السَّرَآئِرُ ۙ (9)	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ ⑦③⑧	وَّلَا	نَاصِرٍ ؕ (10)
جانچے جائیں گے	بھید	تو نہیں	اُس کے لیے	کوئی قوت	اور نہ	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

① مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا بمعنٰی اِلَّا ہے۔③ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ مِمَّ دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" تخفیف کیلئے گر گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ت، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾	قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾	بیشک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾	اور میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ ع 1/17/11	تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ ﴿17﴾

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے۔ ﴿1﴾
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔	سَبِّحِ	: تسبیح، تسبیحات۔
ذَاتِ	: ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔	اسْمَ	: اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمیٰ۔
الْاَرْضِ	: ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	الْاَعْلٰى	: وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
لَقَوْلٌ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	خَلَقَ	: تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق، خلق خدا۔
فَصْلٌ	: فیصلہ، فیصلے کا دن۔	فَسَوّٰى	: مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
فَمَهِّلِ	: مہلت۔	قَدَّرَ	: حصہ بقدر جُثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔	فَهَدٰى	: ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔

ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾ لا	الْاَرْضِ	وَ	ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾ لا	السَّمَآءِ	وَ ①
پھٹنے والی	زمین	اور	بار بار بارش برسانے والا	آسمان کی	قسم ہے

هُوَ	مَا ②	وَّ	فَصْلٌ ﴿13﴾ لا	لَقَوْلٌ	اِنَّهٗ
وہ	نہیں	اور	فیصلہ کرنے والا	یقیناً کلام	بے شک وہ

اَكِيْدُ	وَّ	كَيْدًا ③④ ﴿15﴾ لا	يَكِيْدُوْنَ	اِنَّهُمْ	بِالْهَزْلِ ② ﴿14﴾ ط
میں تدبیر کررہا ہوں	اور	ایک تدبیر	وہ سب تدبیر کررہے ہیں	بیشک وہ	ہرگز ہنسی مذاق

رُوَيْدًا ﴿17﴾ ع	اَمْهِلْهُمْ	الْكٰفِرِيْنَ	فَمَهِّلِ	كَيْدًا ③④ ﴿16﴾ صلے
تھوڑی سی	مہلت دیجیے اُنہیں	کافروں (کو)	تو مہلت دیجیے	ایک تدبیر

ع 1 17 11

رُكُوْعُهَا 1 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — اٰيَاتُهَا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَلَقَ	الَّذِيْ	الْاَعْلَى ⑤ ﴿1﴾ لا	اسْمَ رَبِّكَ	سَبِّحِ
پیدا کیا	جس نے	بہت بلند	اپنے رب کے نام کی	پاکی بیان کر

فَهَدٰى ﴿3﴾ صلے	قَدَّرَ	الَّذِيْ	وَ	فَسَوّٰى ﴿2﴾ صلے
پھر ہدایت دی	اندازہ کیا	جس نے	اور	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۪ۙ﴿4﴾	اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔﴿4﴾
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ﴿5﴾	پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔﴿5﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو تو نہیں
تَنْسٰٓی ۙ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ بھولیں گے۔﴿6﴾ مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ؕ﴿7﴾	بیشک وہ جانتا ہے ظاہری بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے۔﴿7﴾
وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۚۖ﴿8﴾	اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔﴿8﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ؕ﴿9﴾	تو آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔﴿9﴾
سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۙ﴿10﴾	عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔﴿10﴾
وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ﴿11﴾	اور دور رہے گا اس سے بدبخت۔﴿11﴾
الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۚ﴿12﴾	جو داخل ہوگا بہت بڑی آگ میں۔﴿12﴾
ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ؕ﴿13﴾	پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ زندہ رہے گا۔﴿13﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۙ﴿14﴾	یقیناً کامیاب ہو گیا جو پاک ہو گیا۔﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	یَّخْشٰی	: خشیتِ الٰہی۔
سَنُقْرِئُكَ	: قاری، قراءت، محفل حسن قراءت۔	یَتَجَنَّبُهَا	: اجتناب، ایک جانب۔
تَنْسٰی	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	الْاَشْقٰی	: شقی القلب، شقاوت۔
الْجَهْرَ	: آمین بالجہر، سِرّی اور جہری نماز۔	الْكُبْرٰی	: شفاعت کبریٰ، کبیر، کِبار علمائے کرام۔
یَخْفٰی	: خفیہ، مخفی، اخفاء۔	یَحْیٰی	: حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔
نُیَسِّرُكَ	: مُیسّر۔	اَفْلَحَ	: فلاح وبہبود، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
فَذَكِّرْ	: الذِّكْرٰی: تذکیر، ذکر۔	تَزَكّٰی	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

وَ	الَّذِیْٓ	اَخْرَجَ ①	الْمَرْعٰی ۝4	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً ②	اَحْوٰی ۝5
اور	جس نے	نکالا	چارا	پھر اُس نے کر دیا اُس کو	کوڑا	سیاہ

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓی ۝6	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو	تو نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے اللہ

اِنَّهٗ	یَعْلَمُ	الْجَهْرَ ②	وَ	مَا	یَخْفٰی ③ ۝7	وَ	نُیَسِّرُكَ
بیشک وہ	وہ جانتا ہے	ظاہری بات	اور	جو	چھپی ہوئی ہے	اور	ہم سہولت دیں گے آپ کو

لِلْیُسْرٰی ۝8	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ ④	الذِّكْرٰی ⑤ ۝9	سَیَذَّكَّرُ
آسان کی	تو آپ نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت	عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا

مَنْ	یَّخْشٰی ③ ۝10	وَ	یَتَجَنَّبُهَا ③⑥	الْاَشْقَی ⑦ ۝11	الَّذِیْ
جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اُس سے	بڑا بدبخت	جو

یَصْلَی ③	النَّارَ الْكُبْرٰی ⑤ ۝12	ثُمَّ	لَا یَمُوْتُ	فِیْهَا
داخل ہوگا	بہت بڑی آگ	پھر	نہ وہ مرے گا	اُس میں

وَ	لَا یَحْیٰی ۝13	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰی ⑥ ۝14
اور	نہ وہ زندہ رہے گا	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جو	پاک ہوگیا

ضروری وضاحت

①اَخْرَجَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا اَخْرَجَ: نکالا۔ ②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾	اور اس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔ ﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾	بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو۔ ﴿16﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار۔ ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾	بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

ع 1 19 12

اٰیَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾	کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾	عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلّٰى	صلوٰۃ التسبیح، صوم وصلوٰۃ۔	الْاُوْلٰى	قرونِ اُولیٰ، اوّل وآخر، درجہ اوّل۔
تُؤْثِرُوْنَ	ایثار وقربانی۔	حَدِيْثُ	حدیث نبوی، حدیث دل۔
الْحَيٰوةَ	حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔	الْغَاشِيَةِ	غشی طاری ہوگئی۔
الْاٰخِرَةُ	یوم آخرت، اخروی زندگی۔	وُجُوْهٌ	توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، بخیر وخوبی، خیراتی ادارہ۔	خَاشِعَةٌ	خشوع وخضوع۔
اَبْقٰى	باقی، بقیہ، بقایاجات۔	عَامِلَةٌ	عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔
الصُّحُفِ	صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔	نَارًا	نوری وناری مخلوق۔

وَ ①	ذَكَرَ	اسْمَ ②	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ۝15	بَلْ
اور	اُس نے یاد کیا	نام	اپنے رب (کا)	پس نماز پڑھی	بلکہ

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ③ ۝16	وَ ①	الْاٰخِرَةُ ③	خَيْرٌ
تم سب ترجیح دیتے ہو	دنیوی زندگی	حالانکہ	آخرت	بہتر

وَّ	اَبْقٰى ④ ۝17	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ
اور	زیادہ پائیدار	بے شک	یہ	یقیناً صحیفوں میں

ع 1 19 12

الْاُوْلٰى ⑤ ۝18	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى ۝19
پہلے	صحیفے	ابراہیم	اور	موسیٰ

اٰيَاتُهَا 26 | 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ③ ۝1	وُجُوْهٌ ⑥	يَّوْمَئِذٍ
کیا	آئی ہے آپ کے پاس	ڈھانپ لینے والی کی خبر	کچھ چہرے	اُس دن

خَاشِعَةٌ ③ ۝2	عَامِلَةٌ ③	نَّاصِبَةٌ ③ ۝3	تَصْلٰى ⑦	نَارًا	حَامِيَةً ③ ۝4
ذلیل	عمل کرنیوالے	تھک جانے والے	وہ داخل ہونگے	آگ	بھڑکتی ہوئی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿5﴾	وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔﴿5﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کیلئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے۔﴿6﴾
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿7﴾	(جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ فائدہ دے گا بھوک سے۔﴿7﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿8﴾	کچھ چہرے اس دن تر وتازہ ہونگے۔﴿8﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿9﴾	اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔﴿9﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿10﴾	بلند جنت میں ہونگے۔﴿10﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿11﴾	نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغوبات۔﴿11﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿12﴾	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿13﴾	اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔﴿13﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿14﴾	اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔﴿15﴾
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔﴿16﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْقٰى	: ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔	لِّسَعْيِهَا	: سعی، سعیِ لاحاصل۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	عَالِيَةٍ	: عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔
طَعَامٌ	: طعام، قیام وطعام۔	لَاغِيَةً	: لغویات، لغوباتیں۔
اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	جَارِيَةٌ	: جاری وساری۔
يُغْنِيْ	: غنی، غنا، مستغنی۔	مَّرْفُوْعَةٌ	: رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔
وُجُوْهٌ	: توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَّوْضُوْعَةٌ	: وضع کرنا، وضعِ حمل۔
نَّاعِمَةٌ	: نعمت، منعمِ حقیقی۔	مَصْفُوْفَةٌ	: صف اوّل، صف بندی کرنا۔

تُسْقٰى ①②	مِنْ عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ③ ط (5)	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
وہ پلائے جائیں گے	چشمے سے	کھولتے ہوئے	نہیں	اُن کے لیے	کھانا

اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ لا (6)	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ
مگر	خاردار جھاڑی سے	نہ	وہ موٹا کرے گا	اور	نہ	وہ فائدہ دے گا

مِنْ جُوْعٍ ط (7)	وُجُوْهٌ ④	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ③ لا (8)	لِّسَعْيِهَا ⑤
بھوک سے	کچھ چہرے	اُس دن	تروتازہ	اپنی کوشش پر

رَّاضِيَةٌ ③ لا (9)	فِيْ جَنَّةٍ ③	عَالِيَةٍ ③ لا (10)	لَّا	تَسْمَعُ ①	فِيْهَا ⑤
خوش	جنت میں	بلند	نہیں	سنیں گے	اُس میں

لَاغِيَةً ③④ ط (11)	فِيْهَا ⑤	عَيْنٌ ④	جَارِيَةٌ ③ م (12)	فِيْهَا ⑤
کوئی لغوبات	اُس میں	ایک چشمہ	جاری	اُس میں

سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ③ لا (13)	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ③ لا (14)
تخت	اونچے اونچے	اور	آبخورے	رکھے ہوئے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ③ لا (15)	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ③ ط (16)
اور	گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوئے	اور	مخملی قالین	بچھے ہوئے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ ھا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿17﴾ وقفة	کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾
وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿18﴾ وقفة	اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾
وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿19﴾ وقفة	اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾
وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿20﴾ وقفة	اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾
فَذَكِّرۡ ؕ قف اِنَّمَاۤ اَنۡتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ
مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ ط	نصیحت کرنیوالے ہیں۔ ﴿21﴾
لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ﴿22﴾ لا	نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾ لا	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ ﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ﴿24﴾ ط	تو عذاب دے گا اُسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴿25﴾ لا	بے شک ہماری طرف ہی ہے اُن کا لوٹ کر آنا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿26﴾ ع	پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ ﴿26﴾

ع 1 26 13 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡظُرُوۡنَ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	الۡاَرۡضِ	ارض پاک، کرّہ ارض، قطعۂ اراضی۔
اِلَى	مکتوب الیہ، رجوع اِلَی اللہ۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
خُلِقَتۡ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	سُطِحَتۡ	سطح سمندر، سطح زمین، سطح مرتفع۔
السَّمَآءِ	ارض وسماء، کتب سماویہ۔	الۡعَذَابَ	عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
رُفِعَتۡ	رفعت، ارفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔	الۡاَكۡبَرَ	اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔
الۡجِبَالِ	جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	عَلَيۡنَا	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
نُصِبَتۡ	نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔	حِسَابَهُمۡ	یوم حساب، حساب وکتاب، حساب دان۔

اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ ①② وقفة (17)
تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف	کیسے	وہ پیدا کیے گئے

وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ①② وقفة (18)	وَ	اِلَى الْجِبَالِ
اور	آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیا گیا ہے	اور	پہاڑوں کی طرف

كَيْفَ	نُصِبَتْ ①② وقفة (19)	وَ	اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ ①② وقفة (20)
کیسے	وہ گاڑے گئے	اور	زمین کی طرف	کیسے	وہ بچھائی گئی ہے

فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ ③	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ط (21)	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ
پس آپ نصیحت کریں	بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے	نہیں ہیں آپ	اُن پر

بِمُصَيْطِرٍ ④ لا (22)	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى ⑤	وَ	كَفَرَ لا (23)
ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے	روگردانی کی	اور	اُس نے کفر کیا

فَيُعَذِّبُهُ ⑥	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ⑦ ط (24)	اِنَّ
تو عذاب دے گا اُسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بے شک

اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ لا (25)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ع (26)
ہماری طرف	اُن کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہم پر	اُن کا حساب

ع 1 26 13 النصف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ نفی کے بعد بِ آئے تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اٰیَاتُھَا 30 | 89 سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ 10 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡفَجۡرِ ۙ﴿1﴾ قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾

وَلَیَالٍ عَشۡرٍ ۙ﴿2﴾ اور دس راتوں کی (قسم)۔ ﴿2﴾

وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ۙ﴿3﴾ اور جفت اور طاق کی۔ ﴿3﴾

وَالَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۚ﴿4﴾ اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ ﴿4﴾

هَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ؕ﴿5﴾ کیا اس میں قسم ہے عقل والے کیلئے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)۔ ﴿5﴾

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ کیا نہیں آپ نے دیکھا کیسا سلوک کیا

رَبُّکَ بِعَادٍ ۪ۙ﴿6﴾ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ۔ ﴿6﴾

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۪ۙ﴿7﴾ (وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ ﴿7﴾

الَّتِیۡ لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِی الۡبِلَادِ ۪ۙ﴿8﴾ وہ جو نہیں پیدا کیا گیا ان جیسا (کوئی) شہروں میں۔ ﴿8﴾

وَثَمُوۡدَ الَّذِیۡنَ جَابُوا اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡفَجۡرِ	: وقت فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔	ذَاتِ	: ذات برادری، ذاتیات۔
لَیَالٍ	: لیلۃ القدر، لیل ونہار، (لیال، لیل کی جمع)۔	کَیۡفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَشۡرٍ	: عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
الۡوَتۡرِ	: وتر۔	رَبُّکَ	: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
یَسۡرِ	: سرایت کرنا، جاری وساری۔	یُخۡلَقۡ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔
قَسَمٌ	: اللہ کی قسم، قسمیں۔	مِثۡلُهَا	: مثلاً، مثال کے طور پر، مثالی ادارہ۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الۡبِلَادِ	: بلد، بلدیہ، طولِ بلد۔

رُكُوْعُهَا 1 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | اٰيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	الْفَجْرِ ﴿1﴾ لا	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ (1) ﴿2﴾ لا	وَّ	الشَّفْعِ (2)
قسم ہے	فجر (کی)	اور	دس راتوں (کی)	اور	جفت (کی)

وَ	الْوَتْرِ (3) ﴿3﴾ لا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ﴿4﴾ ج
اور	طاق (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ گزرنے لگے

هَلْ	فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ (4)	لِّذِيْ حِجْرٍ (5) ﴿5﴾ ط	اَ	لَمْ
کیا	اِس میں	کوئی قسم	عقل والے کے لیے	کیا	نہیں

تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ﴿6﴾ صلے	اِرَمَ
آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ	اِرَم

ذَاتِ الْعِمَادِ (5) ﴿7﴾ صلے	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ (6)(7)	مِثْلُهَا
ستونوں والے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	اُن جیسا

فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾ صلے	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
شہروں میں	اور	ثمود	جن	سب نے تراشا

ضروری وضاحت

(1) ایک حدیث کے مطابق دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ (2) الشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یومِ نحر ہے۔ (3) الْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یومِ عرفہ ہے۔ (4) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ (5) ذِيْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے ہے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے ہے اور ترجمہ والی ہے۔ (6) یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (7) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾	چٹانوں کو وادی میں۔ ﴿9﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿10﴾	اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾	جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں۔ ﴿11﴾
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾	پس انہوں نے بہت زیادہ کیا ان میں فساد۔ ﴿12﴾
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾	پھر برسایا ان پر آپ کے رب نے عذاب کا کوڑا۔ ﴿13﴾
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ	پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جونہی آزمائے اسے
رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ	اس کا رب پھر عزت بخشے اسے اور نعمت دے اسے
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿15﴾	تو کہتا ہے میرے رب نے عزت بخشی ہے مجھے۔ ﴿15﴾
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ	اور لیکن جونہی وہ آزمائے اسے پھر تنگ کر دے اس پر
رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿16﴾	اسکا رزق تو کہتا ہے میرے رب نے ذلیل کر دیا ہے مجھے۔ ﴿16﴾
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿17﴾	ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْوَادِ	وادیٔ کشمیر، وادی سون۔	عَذَابٍ	عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	ابْتَلٰىهُ	ابتلا، مبتلا، مبتلائے آفت، بلا۔
طَغَوْا	طغیانی، طاغوتی طاقتیں، طاغوتی نظام۔	فَاَكْرَمَهٗ	اکرام، تکریم، مکرم۔
الْبِلَادِ	بَلَد، بَلَدِیہ، بَلَدیات، طُولِ بَلَد۔	نَعَّمَهٗ	نعمت، انعام، نعمتیں۔
فَاَكْثَرُوْا	اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
الْفَسَادَ	فساد، فتنہ وفساد۔	اَهَانَنِ	اہانت، توہین۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	لَا	لامحالہ، لاپروا، لامحدود، لاتعداد۔

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ① ⑨	وَفِرْعَوْنَ	ذِی الْاَوْتَادِ ⑩	الَّذِیْنَ	طَغَوْا
چٹانوں (کو)	وادی میں	اور فرعون	میخوں والا	جن	سب نے سرکشی کی

فِی الْبِلَادِ ⑪	فَاَکْثَرُوْا	فِیْهَا	الْفَسَادَ ⑫	فَصَبَّ	عَلَیْهِمْ
شہروں میں	پس اُن سب نے بہت زیادہ کیا	اُن میں	فساد	پھر برسایا	اُن پر

رَبُّكَ ②	سَوْطَ عَذَابٍ ⑬	اِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ ① ⑭	فَاَمَّا
آپکے رب (نے)	عذاب کا کوڑا	بیشک	آپکا رب	یقیناً گھات میں	پس لیکن

الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا ③	ابْتَلٰىهُ ④	رَبُّهٗ ② ④	فَاَكْرَمَهٗ ④	وَ
انسان	جونہی	وہ آزمائے اُسے	اُس کا رب	پھر عزت بخشے اُسے	اور

نَعَّمَهٗ ④	فَيَقُوْلُ	رَبِّیْٓ	اَكْرَمَنِ ⑤ ⑮	وَ	اَمَّآ	اِذَا مَا ③
نعمت دے اُسے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب (نے)	عزت بخشی مجھے	اور	لیکن	جونہی

ابْتَلٰىهُ ④	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ ④	فَيَقُوْلُ	رَبِّیْٓ
وہ آزمائے اُسے	پھر تنگ کردے	اُس پر	اُس کا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے

اَهَانَنِ ⑤ ⑯	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ ⑰
ذلیل کردیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم سب عزت کرتے	یتیم (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں علامت بہ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
③ اِذَا کیساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے
اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑤ اصل میں اَکْرَمَنِیْ ، اَهَانَنِیْ تھا فعل کے ساتھ
جب یْ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کیساتھ وقف کی وجہ سے یْ گر گئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ	اور نہیں تم آپس میں ترغیب دیتے
عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿18﴾	مسکین کے کھانا کھلانے پر۔ ﴿18﴾
وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ﴿19﴾	اور تم کھا جاتے ہو وراثت کا مال کھا جانا سمیٹ کر۔ ﴿19﴾
وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾	اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ۔ ﴿20﴾
كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ	ہرگز نہیں جب کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی زمین
دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ	ریزہ ریزہ کر کے۔ ﴿21﴾ اور آئے گا آپ کا رب اور فرشتے
صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾	(جو) صف در صف ہونگے۔ ﴿22﴾
وَجِاىۡٓءَ يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ	اور لایا جائے گا اُس دن جہنم کو
يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ	اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكۡرٰى ﴿23﴾	اور (اس وقت) کہاں (مفید) ہوگی اس کے لیے نصیحت ﴿23﴾
يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ	وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا
لِحَيَاتِىۡ ﴿24﴾	(کچھ) اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الۡاَرۡضُ	ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
طَعَامِ	دعوتِ طعام، قیام وطعام۔	الۡمَلَكُ	مَلَکُ الموت، ملائکہ، حور وملائک۔
الۡمِسۡكِيۡنِ	مسکین، مساکین۔	صَفًّا	صف بستہ، صف شکن، صفِ ماتم۔
تَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، اکلِ حلال، ماکولات ومشروبات۔	يَوۡمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم حساب، یوم اقبال، ایام۔
التُّرَاثَ	وارث، وراثت، میراث، موروثی۔	يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
تُحِبُّوۡنَ	محبت، حبیب، محب، محبوب، حبِّ دنیا۔	قَدَّمۡتُ	مقدَّم، مقدَّمہ، تقدیم۔
الۡمَالَ	مال ودولت، مال واولاد، مال وجان۔	لِحَيَاتِىۡ	حیات، حیاتِ ابدی، احیاء۔

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ ①	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۝18 ② لا	وَ
اور	نہیں	تم سب آپس میں ترغیب دیتے	کھانا کھلانے پر	مسکین (کے)	اور

تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا ②	لَّمًّا ۝19 لا	وَّ	تُحِبُّوْنَ
تم سب کھا جاتے ہو	وراثت کا مال	کھا جانا	سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا ۝20 ط	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ ③
مال (سے)	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی

الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا ۝21 ② لا	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ ④	وَ
زمین	ریزہ ریزہ	اور	آئے گا	آپ کا رب	اور

الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا ۝22 ج	وَ	جِايْٓءَ	يَوْمَىِٕذٍۭ	بِجَهَنَّمَ
فرشتے	صف در صف	اور	لایا جائے گا	اُس دن	جہنم کو

يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَذَكَّرُ ⑤	الْاِنْسَانُ	وَ	اَنّٰى	لَهُ
اُس دن	نصیحت حاصل کرے گا	انسان	اور	کہاں	اُس کے لیے

الذِّكْرٰى ⑥ ۝23 ط	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ۝24 ج
نصیحت	وہ کہے گا	اے کاش! میں	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لیے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل تَتَحٰضُّوْنَ تھا ایک تـ گری ہوئی ہے تا اور کھڑی زبر میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔ ③ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿25﴾ — تو اس دن نہ عذاب دے گا کوئی ایک اس جیسا عذاب۔ ﴿25﴾

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾ — اور نہ جکڑے گا کوئی ایک اس جیسا جکڑنا۔ ﴿26﴾

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾ — اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾

ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ — لوٹ جا اپنے رب کی طرف

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾ — راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر۔ ﴿28﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾ — پھر تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ ﴿29﴾

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾ — اور داخل ہو جا میری جنّت میں۔ ﴿30﴾ ع 1/30/14

اٰياتُها 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾ — نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ﴿1﴾

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ — اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ ﴿2﴾

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾ — اور (قسم ہے) والد (آدم) کی اور (اسکی) جسے اس نے جنا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُ : عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔ — رَاضِيَةً : راضی، مرضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔

اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدانیّت، وحدت۔ — فَادْخُلِيْ : داخل، داخلی امور، وزیرِ داخلہ۔

يُوْثِقُ، وَثَاقَهٗ : وُثوق، اُمیدِ واثق، میثاقِ مدینہ۔ — فِيْ : فی الحال، فی الفور، اِظہار مافی الضمیر۔

النَّفْسُ : نفس، نفوسِ قدسیہ، نفسانفسی۔ — عِبٰدِيْ : عبودیت، عابد، معبود۔

الْمُطْمَئِنَّةُ : مطمئن، اطمینانِ قلب، طمانیت۔ — الْبَلَدِ : بَلدِیہ، طولِ بَلَد، بَلدیات۔

ارْجِعِيْ : رجوع کرنا، راجع، مراجع ومصادر۔ — وَالِدٍ : والد، والدین۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔ — وَلَدَ : ولادت، وَلَد، اولاد، ولدیت۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ ①	اَحَدٌ ② لا (25)	وَّ	لَا
تو اُس دن	نہ	وہ عذاب دے گا	اُسکے عذاب (جیسا)	کوئی ایک	اور	نہ

يُوْثِقُ ①	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ② ط (26)	يٰٓاَيَّتُهَا ③	النَّفْسُ
وہ جکڑے گا	اُسکے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک	اے	جان

الْمُطْمَئِنَّةُ ④ صلے (27)	ارْجِعِيْٓ ⑤	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً ④	مَّرْضِيَّةً ④ ج (28)
اطمینان والی	تو لوٹ	اپنے رب کی طرف	راضی	پسندیدہ

ع 1 30 14

فَادْخُلِيْ ⑤	فِيْ عِبٰدِيْ لا (29)	وَ	ادْخُلِيْ ⑤	جَنَّتِيْ ع (30)
پھر تو داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو جا	میری جنّت میں

اٰیاتھا 20 | 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ ⑥	اُقْسِمُ	بِهٰذَا الْبَلَدِ لا (1)	وَ	اَنْتَ	حِلٌّ م
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اِس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے

بِهٰذَا الْبَلَدِ لا (2)	وَ	وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ لا (3)
اِس شہر میں	اور	والد (کی قسم)	اور	جسے	اُس نے جنا

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③یا اور اَیَّتُھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یِ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥بعض نے لَآ کو زائد مانتے ہوئے اِسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کیلئے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِیۡ کَبَدٍ ؕ﴿4﴾ اَیَحۡسَبُ	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)۔﴿4﴾ کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ ﴿5﴾	کہ ہرگز نہیں قابو پا سکے گا اس پر کوئی ایک۔﴿5﴾
یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿6﴾	وہ کہتا ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔﴿6﴾
اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَہٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿7﴾	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اُسے کسی ایک نے۔﴿7﴾
اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ عَیۡنَیۡنِ ۙ﴿8﴾	کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں۔﴿8﴾
وَلِسَانًا وَّ شَفَتَیۡنِ ۙ﴿9﴾	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔﴿9﴾
وَہَدَیۡنٰہُ النَّجۡدَیۡنِ ۚ﴿10﴾	اور ہم نے دکھا دیے اُسے (خیر وشر کے) دونوں راستے۔﴿10﴾
فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَۃَ ﴿11﴾ۖ	پس نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔﴿11﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡعَقَبَۃُ ؕ﴿12﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔﴿12﴾
فَکُّ رَقَبَۃٍ ۙ﴿13﴾	چھڑانا ہے گردن کا۔﴿13﴾
اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَۃٍ ۙ﴿14﴾	یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔﴿14﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقۡنَا	: تخلیق، مخلوق، خَلق، خالق۔	عَیۡنَیۡنِ	: عینی شاہد، معائینہ، عین الیقین۔
یَّقۡدِرَ	: قادر، قدرت۔	لِسَانًا	: لسان، ماہر لسانیات، لسانی تعصب۔
عَلَیۡہِ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	ہَدَیۡنٰہُ	: ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ، ہدایات۔
اَحَدٌ	: احد، واحد، توحید، وحدانیت۔	اَدۡرٰىکَ	: دعوت طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
یَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اِطۡعٰمٌ	: فی الحال، فی الفور، اِظہار مافی الضمیر۔
اَہۡلَکۡتُ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	فِیۡ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مَالًا	: مال واولاد، مال ومتاع، مالی خسارہ۔	ذِیۡ	: ذی شعور، ذی شان۔

لَقَدْ ①	خَلَقْنَا ②	الْاِنْسَانَ ③	فِيْ كَبَدٍ ط (4)	اَ ④	يَحْسَبُ
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	مشقت میں	کیا	وہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ⑤ (5)	يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ
کہ ہرگز نہیں	وہ قابو پا سکے گا	اُس پر	کوئی ایک	وہ کہتا ہے	میں نے برباد کر ڈالا

وقف لازم

مَالًا	لُّبَدًا ط (6)	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ لَّمْ	يَرَهٗٓ ④
مال	بہت سا	کیا	وہ خیال کرتا ہے	کہ نہیں	دیکھا اُسے

اَحَدٌ ⑤ ط (7)	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ⑥ لا (8)	وَ	لِسَانًا
کسی ایک (نے)	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اُس کیلئے	دو آنکھیں	اور	ایک زبان

وَّ	شَفَتَيْنِ ⑥ لا (9)	وَ	هَدَيْنٰهُ ②	النَّجْدَيْنِ ⑥ ج (10)	فَلَا
اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیے اُسے	دونوں راستے	پس نہیں

اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ⑦ صلے (11)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ⑧	مَا	الْعَقَبَةُ ⑦ ط (12)
وہ داخل ہوا	دُشوار گھاٹی	اور	کیا	جانیں آپ	کیا	دُشوار گھاٹی

فَكُّ رَقَبَةٍ ⑦ لا (13)	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ⑦ لا (14)
گردن کا چھڑانا	یا	کھانا کھلانا	دن میں	بھوک والے

ضروری وضاحت

①علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ علامت أ اگر الگ ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ اور کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿15﴾	کسی یتیم کو (جو) قرابت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿16﴾	یا کسی مسکین کو (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے۔ ﴿16﴾
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ	اور ایک دوسرے کو وصیّت (تلقین) کی صبر کی
وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿17﴾	اور ایک دوسرے کو وصیّت (تلقین) کی رحم کرنے کی۔ ﴿17﴾
اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿18﴾	وہی لوگ دائیں (طرف یعنی سعادت) والے ہیں۔ ﴿18﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا
هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿19﴾	وہ نحوست والے ہیں۔ ﴿19﴾
عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿20﴾ ع	ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔ ﴿20﴾

ع 1 20 15

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰٮهَا ۙ﴿1﴾	قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتِيۡمًا	یتیم، یتیم خانہ۔	بِالۡمَرۡحَمَةِ	رحم، رحمت، رحم دل، رحیم، رحمٰن۔
مَقۡرَبَةٍ	قرب، قریب، مقرّب، قرابت دار۔	اَصۡحٰبُ	اصحاب خیر، صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔
مَتۡرَبَةٍ	تراب، تربت (مٹی)۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفّار، کفران نعمت۔
مِنۡ	منجملہ، منجانب، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔
اٰمَنُوۡا	امن ایمان، مومن، اہل ایمان۔	الۡمَشۡـَٔمَةِ	شومئ قسمت۔
تَوَاصَوۡا	وصیّت، وصیّت نامہ۔	نَارٌ	نوری وناری مخلوق۔
بِالصَّبۡرِ	صبر، صابر، صبر وثبات، صبرِ جمیل۔	الشَّمۡسِ	شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

يَّتِيۡمًا ①	ذَا مَقۡرَبَةٍ ② لا (15)	اَوۡ	مِسۡكِيۡنًا ①	ذَا مَتۡرَبَةٍ ② ط (16)
کسی یتیم (کو)	قرابت والا	یا	کسی مسکین (کو)	مٹی والا

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ ③	تَوَاصَوۡا ④
پھر	وہ ہو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی

بِالصَّبۡرِ	وَ ③	تَوَاصَوۡا ④	بِالۡمَرۡحَمَةِ ② ط (17)	اُولٰٓئِكَ ⑤
صبر کی	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی	رحم کرنے کی	وہی

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ② ط (18)	وَ ③	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
دائیں والے	اور	جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا

ع 1 20 15

هُمۡ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ② ط (19)	عَلَيۡهِمۡ	نَارٌ	مُّؤۡصَدَةٌ ②⑥ ع (20)
وہ	نحوست والے	اُن پر	آگ	بند کی ہوئی

اٰیَاتُھَا 15 | 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 | رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ ③	الشَّمۡسِ	وَ ③	ضُحٰىهَا ② (1)
قسم ہے	سورج (کی)	اور	اُس کی دھوپ (کی)

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔④اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

⑤اُولٰٓئِكَ یہ علامت جمع کیلئے ہے اور عموماً اسکا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے اور اسکا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۪ۙ﴿2﴾	اور چاند کی (قسم) جب وہ پیچھے آئے اُس کے۔ ﴿2﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۪ۙ﴿3﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ ظاہر کردے اُس (سورج) کو۔ ﴿3﴾
وَالَّيْلِ اِذَا	اور رات کی (قسم) جب
يَغْشٰىهَا ۪ۙ﴿4﴾	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ ﴿4﴾
وَالسَّمَآءِ وَمَا	اور آسمان کی (قسم) اور (اس ذات کی) جس نے
بَنٰىهَا ۪ۙ﴿5﴾ وَالْاَرْضِ	بنایا ہے اُسے۔ ﴿5﴾ اور زمین کی (قسم)
وَمَا طَحٰىهَا ۪ۙ﴿6﴾	اور (اس کی قسم) جس نے بچھایا ہے اُسے۔ ﴿6﴾
وَنَفْسٍ	اور (انسانی) نفس کی (قسم)
وَّمَا سَوّٰىهَا ۪ۙ﴿7﴾	اور (اُس کی) جس نے ٹھیک کیا ہے اُسے۔ ﴿7﴾
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا	پھر اس کے دل میں ڈال دی اُس کی نافرمانی
وَتَقْوٰىهَا ۪ۙ﴿8﴾	اور اُس کی پرہیزگاری (کی پہچان)۔ ﴿8﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ﴿9﴾	یقیناً کامیاب ہوگیا جس نے پاک کرلیا اُسے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَمَرِ	: قمری مہینہ، شمس وقمر۔	نَفْسٍ	: نفس، نفوس قدسیہ، نفسانفسی۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	سَوّٰىهَا	: مُساوِی، مُساوَات۔
جَلّٰىهَا	: جِلَا بخشنا، تجلّی، جلوہ۔	فَاَلْهَمَهَا	: الہام، الہامی کتاب۔
الَّيْلِ	: لیلۃ القدر، قیام الیل، لیل ونہار۔	فُجُوْرَهَا	: فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَغْشٰىهَا	: غشی طاری ہوگئی۔	تَقْوٰىهَا	: تقویٰ، متقی وپرہیزگار، متقین۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	اَفْلَحَ	: فلاح، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
بَنٰىهَا	: بنانا، بنایا۔	زَكّٰىهَا	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا ①	تَلٰىهَا ② (2)	وَ
اور	چاند (کی)	جب	وہ پیچھے آئے اُس کے	اور

النَّهَارِ	اِذَا ①	جَلّٰىهَا ② (3)	وَ	الَّيْلِ
دن (کی قسم)	جب	وہ ظاہر کردے اُس کو	اور	رات (کی)

اِذَا ①	يَغْشٰىهَا ② (4)	وَ	السَّمَآءِ	وَ
جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اُس کو	اور	آسمان (کی)	اور

مَا	بَنٰىهَا ② (5)	وَ	الْاَرْضِ	وَ
جس نے	بنایا اُسے	اور	زمین (کی)	اور

مَا	طَحٰىهَا ② (6)	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
جس نے	بچھایا ہے اُسے	اور	نفس کی	اور	جس نے

سَوّٰىهَا ② (7)	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا ③	وَ
ٹھیک کیا ہے اُسے	پھر دل میں ڈال دی اُس کے	اُس کی نافرمانی	اور

تَقْوٰىهَا ③ (8)	قَدْ ④	اَفْلَحَ	مَنْ ⑤	زَكّٰىهَا ② (9)
اُس کی پرہیزگاری	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جس نے	پاک کرلیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے اِس کا ترجمہ اسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔ ③ علامت ھَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ علامتِ قَدْ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَقَدۡ خَابَ مَنۡ	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے
دَسّٰهَا ۝10	خاک میں ملا دیا (یعنی آلودہ کرلیا) اُسے۔ ۝10
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے (صالح علیہ السلام کو)
بِطَغۡوٰٮهَآ ۝11	اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ ۝11
اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰٮهَا ۝12	جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بدبخت۔ ۝12
فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ۝13	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ ۝13
فَكَذَّبُوۡهُ	تو انہوں نے جھٹلایا اسے
فَعَقَرُوۡهَا	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مار ڈالا)
فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ	تو تباہی ڈالی ان پر انکے رب نے
بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۝14	ان کے گناہ کے سبب پھر برابر کردیا اسے۔ ۝14
وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝15	اور نہیں وہ ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔ ۝15

ع 1 15/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَابَ	: خائب و خاسر۔	عَلَيۡهِمۡ	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔
كَذَّبَتۡ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	رَبُّهُمۡ	: رب کریم، رب کائنات۔
بِطَغۡوٰٮهَآ	: طُغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَسَوّٰٮهَا	: مُساوات، مُساوی، مُساوی حقوق۔
اَشۡقٰٮهَا	: شقی، شقاوت، شقی القلب۔	وَ	: شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	لَا	: لامحدود، لاپروا، لاجواب، لاعلاج۔
رَسُوۡلُ	: انبیاء و رسل، رسالت، ختم الرسل۔	يَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و خطر۔
سُقۡيٰهَا	: ساقی، ساقئ کوثر، نمازِ استسقاء۔	عُقۡبٰهَا	: عالمِ عقبیٰ، عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ ①	دَسّٰىهَا ② ط (10)
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جس نے	خاک میں ملا دیا اُسے

كَذَّبَتْ ③	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ② ۙ (11)	اِذِ
جھٹلایا	ثمود	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ②④ ۙ (12)	فَقَالَ	لَهُمْ ⑤
اُٹھا	اُس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	اُن سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ ③	وَ	سُقْيٰهَا ② ط (13)
اللہ کے رسول	اللہ کی اونٹنی	اور	اُس کے پانی کی باری

فَكَذَّبُوْهُ ⑥	فَعَقَرُوْهَا ②⑥ ۙ	فَدَمْدَمَ
تو اُن سب نے جھٹلایا اُسے	پھر اُن سب نے کونچیں کاٹ دیں اُس کی	تو تباہی ڈالی

عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا ② ۙ (14)
اُن پر	اُن کے رب	اُن کے گناہ کے سبب	پھر برابر کر دیا اُسے

ع 1 15 16

وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ② ع (15)
اور	نہیں	وہ ڈرتا	اُس کے انجام (سے)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ تْ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد اسکا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

ایاتھا 21 | 92 سُوْرَةُ الَّیْلِ مَکِّیَّةٌ 9 | رکوعھا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۙ﴿1﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾
وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿2﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔ ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی ۙ﴿3﴾	اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو۔ ﴿3﴾
اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ؕ﴿4﴾	بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی	پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راستے میں)
وَاتَّقٰی ۙ﴿5﴾	اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾
وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿6﴾	اور سچ مانا اچھی بات کو۔ ﴿6﴾
فَسَنُیَسِّرُہٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿7﴾	آسان راستے (یعنی نیکی) کیلئے۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۙ﴿8﴾	اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَغۡشٰی	غشی طاری ہوگئی۔	اَعۡطٰی	عطا، عطیہ، عطیات، المعطی۔
النَّہَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔	اتَّقٰی	تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔
تَجَلّٰی	تجلّی، جلوہ، جلا بخشنا۔	صَدَّقَ	صدق، صادق، صدیق، مصدوق۔
خَلَقَ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلقِ خدا۔	بِالۡحُسۡنٰی	حَسن، حسنات، احسان، محسن۔
الذَّکَرَ	مذکر مؤنث، تذکیر وتانیث۔	لِلۡیُسۡرٰی	میسر۔
الۡاُنۡثٰی	مذکر مؤنث، تذکیر وتانیث۔	بَخِلَ	بُخل، بخیل۔
سَعۡیَکُمۡ	سعی، سعی لاحاصل، مساعیِ جمیلہ۔	اسۡتَغۡنٰی	غنی، مستغنی، اغنیا، استغنا۔

اٰیَاتُھَا 21 — 92 سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ 9 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ ①	اِذَا	يَغْشٰى ۝1 لا	وَ	النَّهَارِ
رات کی قسم	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن

اِذَا	تَجَلّٰى ② ۝2 لا	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ ③
جب	وہ روشن ہوتا ہے	اور	جس (نے)	پیدا کیا	نر

وَ	الْاُنْثٰٓى ④ ۝3 لا	اِنَّ ⑤	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى ۝4 ط
اور	مادہ	بے شک	تمھاری کوشش	یقیناً مختلف

فَاَمَّا	مَنْ ⑥	اَعْطٰى	وَ	اتَّقٰى ۝5 لا	وَ
پس رہا وہ	جس (نے)	دیا	اور	تقویٰ اختیار کیا	اور

صَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى ④ ۝6 لا	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى ④ ۝7 ط
سچ مانا	اچھی بات کو	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اُسے	آسان راستے کے لیے

وَ	اَمَّا	مَنْ ⑥	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰى ۝8 لا
اور	رہا وہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا رہا

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ②علامت ـّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾	اور اس نے جھٹلایا اچھی بات کو۔ ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾	مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ	اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال
اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾	جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے یقیناً ہدایت دینا۔ ﴿12﴾
وَاِنَّ لَنَا	اور بے شک ہمارے (اختیار میں) ہی ہیں
لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾	یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (ایسی) آگ سے
تَلَظّٰى ﴿14﴾	(جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾	نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بد بخت۔ ﴿15﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	لَلْاٰخِرَةَ	یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
بِالْحُسْنٰى	حُسن، حسنات، احسان، محسن۔	وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
لِلْعُسْرٰى	عسرت وتنگ دستی۔	الْاُوْلٰى	قرونِ اُولیٰ، اوّل۔
يُغْنِيْ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	نَارًا	نوری ناری مخلوق۔
مَالُهٗ	مال ودولت، مال ومتاع، جان ومال۔	لَا	لامحالہ، لاتعداد، لاعلاج، لامتناہی۔
عَلَيْنَا	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
لَلْهُدٰى	ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔	الْاَشْقٰى	شقی، شقاوت، شقیُّ القلب۔

وَ	كَذَّبَ ①	بِالْحُسْنٰى ② ۙ (9)	فَسَنُيَسِّرُهٗ ③
اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اُسے

لِلْعُسْرٰى ② ؕ (10)	وَ	مَا	يُغْنِيْ ④
مشکل راہ کے لیے	اور	نہیں	کام آئے گا

عَنْهُ	مَالُهٗٓ ③	اِذَا	تَرَدّٰى ⑤ ؕ (11)	اِنَّ
اُس کے	اُس کا مال	جب	وہ گرے گا	بے شک

عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ⑥ ۖ (12)	وَ	اِنَّ	لَنَا
ہمارے ذمہ	یقیناً ہدایت دینا	اور	بے شک	ہمارے لیے

لَلْاٰخِرَةَ ⑥⑦	وَ	الْاُوْلٰى (13)	فَاَنْذَرْتُكُمْ
یقیناً آخرت	اور	پہلی (یعنی دنیا)	تو میں نے ڈرادیا ہے تمہیں

نَارًا	تَلَظّٰى ⑤ ۚ (14)	لَا	يَصْلٰىهَآ ④	اِلَّا
آگ سے	بھڑک رہی ہے	نہیں	داخل ہوگا اُس میں	مگر

الْاَشْقَى ⑧ ۙ (15)	الَّذِيْ	كَذَّبَ ①	وَ	تَوَلّٰى ⑤ ؕ (16)
بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فُعْلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔
③ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُس کا کیا جاتا ہے۔④ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً ہوتا ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾	اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیز گار۔ ﴿17﴾
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾	وہ جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	اور نہیں ہے کسی ایک کا اسکے ہاں کوئی احسان
تُجْزٰٓى ﴿19﴾	(کہ اسکا) بدلہ دیا جائے۔ ﴿19﴾
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾	مگر اپنے بلند رب کا چہرہ (رضا) چاہنے کیلئے۔ ﴿20﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾	اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾

ع 1 21 17

اٰیاتُها 11 | 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿1﴾	قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ ﴿1﴾
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا آپ کو آپ کے رب نے
وَمَا قَلٰى ﴿3﴾	اور نہ (آپ سے) وہ ناراض ہوا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُجَنَّبُهَا	: اجتناب، ایک جانب۔	نِّعْمَةٍ	: نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔
الْاَتْقَى	: تقویٰ، متقی پرہیز گار، متقین۔	تُجْزٰٓى	: جزا، جزائے خیر، جزاء وسزا۔
مَالَهٗ	: مال ودولت، مال ومتاع، جان ومال۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
يَتَزَكّٰى	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	الْاَعْلٰى	: اعلیٰ مقام، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
لِاَحَدٍ	: احد، واحد، توحید، وحدتِ امت۔	يَرْضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
عِنْدَهٗ	: عند الطلب، عِندَ اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	وَدَّعَكَ	: الوداع، الوداعی پارٹی، ودیعت۔

وَ	سَيُجَنَّبُهَا ①	الْاَتْقَى ② ﴿17﴾ لا	الَّذِىْ	يُؤْتِىْ ①
اور	عنقریب دُور رکھا جائے گا اُس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے

مَالَهٗ ③	يَتَزَكّٰى ④ ﴿18﴾ ج	وَ	مَا	لِاَحَدٍ ⑤	عِنْدَهٗ ③
اپنا مال	وہ پاک ہوجائے	اور	نہیں	کسی ایک کا	اُس کے ہاں

مِنْ نِّعْمَةٍ ⑤⑥⑦	تُجْزٰٓى ⑧ ﴿19﴾ لا	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ
کوئی احسان	بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے (کے لیے)	چہرہ

1
ع
21
17

رَبِّهِ ③	الْاَعْلٰى ② ﴿20﴾ ج	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ﴿21﴾ ع
اپنے رب (کا)	بہت بلند	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہوجائے گا

اٰيَاتُهَا 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿1﴾ لا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ﴿2﴾ لا
قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ چھا جائے

مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰى ﴿3﴾ ط
نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب (نے)	اور	نہ	وہ ناراض ہوا

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔③ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ﴿4﴾	اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کیلئے دنیا سے۔ ﴿4﴾
وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ	اور ضرور عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب
فَتَرۡضٰى ﴿5﴾	پس آپ راضی ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾	کیا نہیں پایا اس نے آپکو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾	اور پایا آپ کو ناواقفِ راہ تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ﴿8﴾	اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾
فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ﴿9﴾	پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجئے (اُس پر)۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ﴿10﴾	اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اُسے)۔ ﴿10﴾
وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿11﴾	اور جو نعمت ہے آپکے رب کی تو بیان کیجئے (اُسے)۔ ﴿11﴾

ع 1 11 18

اٰيَاتُهَا 8 — 94 سُوۡرَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ﴿1﴾	کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کیلئے آپ کا سینہ۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَلۡاٰخِرَةُ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	فَاَغۡنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الۡاُوۡلٰى	قرونِ اولیٰ، اوّل۔	تَقۡهَرۡ	قہر، قہرِ الٰہی، مقہور۔
يُعۡطِيۡكَ	عطاء، عطیہ، عطیّات، عطایا۔	السَّآئِلَ	سائل، سوالی، سوال و جواب۔
فَتَرۡضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِنِعۡمَةِ	نعمت، انعام، مُنعِم، اللہ کی نعمتیں۔
فَاٰوٰى	ملجاء و ماویٰ۔	فَحَدِّثۡ	تحدیثِ نعمت، حدیثِ دل۔
ضَآلًّا	ضلالت۔	نَشۡرَحۡ	شرح صدر، تشریح۔
فَهَدٰى	ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔	صَدۡرَكَ	شرح صدر، شقِ صدر۔

وَ	لَلْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ② ۝4	وَ	لَسَوْفَ
اور	یقیناً آخرت	بہتر	آپ کے لیے	پہلی (حالت یعنی دنیا) سے	اور	ضرور عنقریب

يُعْطِيْكَ ③	رَبُّكَ ④	فَتَرْضٰى ۝5	اَلَمْ	يَجِدْكَ ⑤	يَتِيْمًا ④
دے گا آپکو	آپکا رب	پس آپ راضی ہوجائیں گے	کیا نہیں	اُس نے پایا آپ کو	یتیم

فَاٰوٰى ۝6	وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا ④	فَهَدٰى ۝7	وَ	وَجَدَكَ
تو اُس نے جگہ دی	اور	پایا آپ کو	ناواقفِ راہ	تو اُس نے راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو

عَآئِلًا ④	فَاَغْنٰى ۝8	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ ⑥ ۝9	وَ	اَمَّا
تنگ دست	تو اُس نے غنی کر دیا	پس رہا	یتیم	تو نہ آپ سختی کیجئے	اور	رہا

ع 1 11 18

السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ ⑥ ۝10	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ ①⑦	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ۝11
سوال کرنیوالا	تو مت آپ جھڑکیے	اور جو	نعمت	آپ کے رب کی	تو بیان کیجئے

اٰیاتُھا 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ	لَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ ۝1
کیا	نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	آپ کا سینہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے آخر میں علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿2﴾	اور اتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔﴿2﴾
الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿3﴾	جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔﴿3﴾
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿4﴾	اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپکا ذکر۔﴿4﴾
فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿5﴾	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔﴿5﴾
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿6﴾	(ہاں) بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔﴿6﴾
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿7﴾	چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجئے۔﴿7﴾
وَاِلٰی رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿8﴾	اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجئے۔﴿8﴾

ع 1/8/19

اٰیاتُها 8 — 95 سُوۡرَةُ التِّیۡنِ مَکِّیَّةٌ 28 — رُکُوۡعُها 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿1﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔﴿1﴾
وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿2﴾	اور طورِ سینا کی۔﴿2﴾
وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿3﴾	اور اس امن والے شہر کی۔﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	فَرَغۡتَ	فارغ، فراغت، فارغ البالی۔
وَضَعۡنَا	وضعِ حمل۔	اِلٰی	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
وِزۡرَكَ	وزیر، وزارت۔	الزَّیۡتُوۡنِ	زیتون۔
اَنۡقَضَ	نقضِ امن، نقیض۔	طُوۡرِ	طور پہاڑ، طورسیناء۔
رَفَعۡنَا	ارفع واعلیٰ، رفعت وبلندی، سطحِ مرتفع۔	سِیۡنِیۡنَ	طورسیناء۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	الۡبَلَدِ	طولِ بَلَد، بَلدِ یہ۔
الۡعُسۡرِ	عسرت۔	الۡاَمِیۡنِ	امن، امان، امین۔

ع 1 8 19

وَ	وَضَعۡنَا ①	عَنۡكَ	وِزۡرَكَ ۝2 لا	الَّذِیۡۤ	اَنۡقَضَ
اور	اُتار دیا ہم نے	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے	توڑ دی تھی

ظَهۡرَكَ ۝3 لا	وَ	رَفَعۡنَا ①	لَكَ	ذِكۡرَكَ ۝4 ط	فَاِنَّ
آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے	آپ کا ذکر	تو بے شک

مَعَ الۡعُسۡرِ	یُسۡرًا ② ۝5 لا	اِنَّ	مَعَ الۡعُسۡرِ	یُسۡرًا ② ۝6 ط	فَاِذَا ③
تنگی کے ساتھ	آسانی	بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی	چنانچہ جب

فَرَغۡتَ	فَانۡصَبۡ ③④ ۝7 لا	وَ	اِلٰی رَبِّكَ	فَارۡغَبۡ ③④ ۝8 ع
آپ فارغ ہو جائیں	تو آپ محنت کیجئے	اور	اپنے رب کی طرف	پس آپ رغبت کیجئے

اٰیَاتُهَا 8 | 95 سُوۡرَةُ التِّیۡنِ مَكِّیَّةٌ 28 | رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ ⑤	التِّیۡنِ	وَ	الزَّیۡتُوۡنِ ۝1 لا	وَ
قسم ہے	اِنجیر (کی)	اور	زیتون (کی)	اور

طُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ⑥ ۝2 لا	وَ	هٰذَا ⑦	الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۝3 لا
طورِ سینین (کی)	اور	اِس	امن والے شہر (کی)

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②شروع میں علامت یُ نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ طُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا تھا اور اسے طورِ سینا بھی کہا جاتا ہے۔⑦ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اِس ہوتا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝4	بہترین شکل وصورت میں ۔ ۝4
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ	پھر ہم نے لوٹا دیا اُسے (بوڑھا کر کے) سب سے نیچے
سٰفِلِيْنَ ۝5 اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نیچوں میں سے ۔ ۝5 سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ان کیلئے اجر ہے
غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝6 فَمَا	نہ ختم ہونے والا ۔ ۝6 (اے انسان) پھر کیا چیز
يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝7	تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے اسکے بعد جزا کو ۔ ۝7
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝8	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۔ ۝8

ع 1 8 20

اٰياتها 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝1	پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۔ ۝1
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝2	پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔ ۝2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، مصلح، اعمال صالح۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	اَجْرٌ	: اجر، اجرِ عظیم، اجرت۔
اَحْسَنِ	: اَحسن، حسن، حسین۔	يُكَذِّبُكَ	: کِذب، کاذِب، تکذیب۔
رَدَدْنٰهُ	: رد کرنا، رَدّ و بدل، تردید، مردود۔	الْحٰكِمِيْنَ	: حکم، محکوم، حاکم وقت، حکومت۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اِقْرَاْ	: قاری، قراءت، قراءِ کرام۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بِاسْمِ	: اسم، اسمائے گرامی، اسم بامسمیٰ، موسوم۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، عامل، عملیات، معمول۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

ثُمَّ	فِيۡٓ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ﴿4﴾ ④	الۡاِنۡسَانَ ③	خَلَقۡنَا ②	لَقَدۡ ①
پھر	بہت اچھی شکل وصورت میں	انسان	ہم نے پیدا کیا	بلاشبہ یقیناً

اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِلَّا	سٰفِلِيۡنَ ﴿5﴾	اَسۡفَلَ ④	رَدَدۡنٰهُ ②
سب ایمان لائے	(اُن لوگوں کے) جو	سوائے	نیچوں (میں سے)	سب سے نیچے	ہم نے لوٹا دیا اُسے

غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿6﴾	اَجۡرٌ	فَلَهُمۡ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ
نہ ختم ہونے والا	اَجر ہے	تو اُن کے لیے	نیک	اُن سب نے اعمال کیے	اور

بِالدِّيۡنِ ﴿7﴾	بَعۡدُ	يُكَذِّبُكَ ⑤	فَمَا
جزا کو	(اِس کے) بعد	وہ جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے	پھر کیا (چیز)

ع 1 8 20

الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿8﴾	بِاَحۡكَمِ ④⑥	اللّٰهُ	اَلَيۡسَ
سب حاکموں (سے)	بڑا حاکم	اللہ	کیا نہیں

اٰیاتُھا 19 — 96 سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مِنۡ عَلَقٍ ﴿2﴾	خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ③	خَلَقَ ﴿1﴾	الَّذِيۡ	بِاسۡمِ رَبِّكَ	اِقۡرَاۡ ⑦
جمے ہوئے خون سے	پیدا کیا انسان کو	پیدا کیا	جس نے	اپنے رب کے نام سے	پڑھیے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں لَ اسم فعل اور حرف تینوں کیساتھ اور قَدۡ صرف فعل کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں كَ کا ترجمہ تجھے ہوتا ہے۔⑥ نفی کے بعد عموماً علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿3﴾	آپ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ ﴿3﴾
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿4﴾	جس نے سکھایا قلم کے ذریعے۔ ﴿4﴾
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ﴿5﴾	اس نے سکھایا انسان کو جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔ ﴿5﴾
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ﴿6﴾	ہرگز نہیں بے شک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ﴿6﴾
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿7﴾	(اس لیے) کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو (کہ) وہ غنی ہو گیا ہے۔ ﴿7﴾
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿8﴾	بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿8﴾
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ﴿9﴾	کیا تو نے دیکھا ہے اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے۔ ﴿9﴾
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿10﴾	ایک بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ﴿10﴾
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ﴿11﴾	کیا تو نے دیکھا اگر ہو وہ (بندہ) ہدایت پر۔ ﴿11﴾
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿12﴾	یا اُس نے حکم دیا ہو تقویٰ کا۔ ﴿12﴾
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ	کیا تو نے دیکھا اگر (منع کرنیوالے نے) جھٹلایا
وَتَوَلّٰى ؕ﴿13﴾	اور روگردانی کی۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَكْرَمُ	اَکرم، اِکرام، تکریم، مکرّم، کرم۔	يَنْهٰى	نہی عنِ المنکر، منہیات۔
عَلَّمَ	علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	صَلّٰى	صلاۃُ الفجر، صلاۃُ العید، صوم وصلوٰۃ۔
بِالْقَلَمِ	قلم، اقلام، قلمی دوستی۔	الْهُدٰٓى	ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
لَيَطْغٰٓى	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	اَمَرَ	امر، اوامر ونواہی، امر بالمعروف، آمر۔
اسْتَغْنٰى	غنی، مُستغنی، اغنیاء۔	بِالتَّقْوٰى	تقویٰ، متقی۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَءَيْتَ	رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الرُّجْعٰى	رجوع، راجع، مرجع۔	كَذَّبَ	کِذب، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔

اِقْرَاْ ①	وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ② لا 3	الَّذِىْ	عَلَّمَ ③
پڑھیے	اور	آپ کا رب	بڑا کریم	جس نے	سکھایا

بِالْقَلَمِ لا 4	عَلَّمَ ③	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ ط 5	كَلَّآ
قلم کے ذریعے	اُس نے سکھایا	انسان	جو نہیں	وہ جانتا تھا	ہرگز نہیں

اِنَّ ④	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰىٓ ⑤ لا 6	اَنْ ⑥	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ط 7
بیشک	انسان	یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے	یہ کہ	وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو	(کہ) وہ غنی ہوگیا ہے

اِنَّ ④	اِلٰى رَبِّكَ	الرُّجْعٰى ط 8	اَ	رَءَيْتَ	الَّذِىْ
بے شک	آپ کے رب کی طرف	لوٹنا	کیا	تونے دیکھا ہے	جو

يَنْهٰى لا 9	عَبْدًا ⑦	اِذَا	صَلّٰى ③ ط 10	اَ	رَءَيْتَ
وہ روکتا ہے	ایک بندے (کو)	جب	وہ نماز پڑھے	کیا	تونے دیکھا

اِنْ ⑥	كَانَ	عَلَى الْهُدٰىٓ لا 11	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ط 12
اگر	ہو وہ	ہدایت پر	یا	اُس نے حکم دیا ہو	تقویٰ کا

اَ	رَءَيْتَ	اِنْ ⑥	كَذَّبَ ③	وَ	تَوَلّٰى ⑧ ط 13
کیا	تونے دیکھا	اگر	اُس نے جھٹلایا	اور	اُس نے روگردانی کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑧ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰہَ | (تو) کیا نہیں اس نے جانا کہ بیشک اللہ (اسے)
یَرٰی ﴿14﴾ کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ | دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾ ہرگز نہیں یقیناً اگر نہ وہ باز آیا
لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ﴿15﴾ | (تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾
نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ﴿16﴾ | جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾
فَلۡیَدۡعُ نَادِیَہٗ ﴿17﴾ | پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی مجلس۔ ﴿17﴾
سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَۃَ ﴿18﴾ | عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ﴿18﴾
کَلَّا ؕ لَا تُطِعۡہُ | ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا
وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ ﴿19﴾ السجدۃ | اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں۔ ﴿19﴾

اَلسَّجۡدَۃُ 14 — ع 1 19 21

اٰیاتُھَا 5 — 97 سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ مَکِّیَّۃٌ 25 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ | بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو
فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ﴿1﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ | شب قدر میں۔ ﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعۡلَمۡ : علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔
یَنۡتَہِ : انتہاء، منتہی طالب علم۔
کَاذِبَۃٍ : کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔
خَاطِئَۃٍ : خطا کار، خطائیں۔
فَلۡیَدۡعُ : دعوت، داعی، مدعو، دُعا۔
لَا : لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔
تُطِعۡہُ : اطاعت، مطیع، اطاعت گزار۔
وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
اقۡتَرِبۡ : قرب، قریب، مقرّب، قرابت داری۔
اَنۡزَلۡنٰہُ : نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
فِیۡ : فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔
لَیۡلَۃِ : لیلۃُ القدر، لیل ونہار، قیام الیل۔
الۡقَدۡرِ : شب قدر، قدر وقیمت، قدر ومنزلت۔

اَلَمْ	يَعْلَمْ ①	بِاَنَّ ②	اللّٰهَ	يَرٰى ⓮ ط	كَلَّا
کیا نہیں	اس نے جانا	کہ بے شک	اللہ	وہ دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں

لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا ③	بِالنَّاصِيَةِ ④ ⓯ لا
البتہ اگر	نہ	وہ باز آیا	ضرور ہم گھسیٹیں گے	پیشانی سے

نَاصِيَةٍ ④	كَاذِبَةٍ ④	خَاطِئَةٍ ④ ⓰ ط	فَلْيَدْعُ ⑤
پیشانی	جھوٹی	خطا کار	پس چاہیے کہ وہ بلائے

نَادِيَهٗ ⓱ لا	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ⑥ ⓲ لا	كَلَّا ط	لَا
اپنی مجلس	عنقریب ہم بلائیں گے	عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ

تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ ⑦	وَ	اقْتَرِبْ ⑦ ⓳ السجدة ع
آپ کہا مانیں اُس کا	اور	آپ سجدہ کریں	اور	آپ قرب حاصل کریں

اٰيَاتُهَا 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ④ ① صلے	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ
بے شک ہم نے نازل کیا ہے اُس کو	شب قدر میں	اور	کیا	جانیں آپ

ضروری وضاحت

① لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ لَنَسْفَعًا دراصل لَنَسْفَعَنْ تھا فعل کے آخر میں نْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے قرآنی کتابت نْ میں کو تنوین کی شکل میں لکھا گیا ہے۔④ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ الزَّبَانِيَةَ کے آخر میں ةَ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔⑦ فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②	کیا ہے شب قدر۔ ②
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ③
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④	اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ④
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤	سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات) فجر طلوع ہونے تک۔ ⑤

وقف النبی ﷺ

ع 5 | معانقة 18 | الثلثة 22

اٰیاتُها 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	(اپنے کفر اور شرک سے) باز آنے والے یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①	آجائے اُن کے پاس واضح دلیل۔ ①

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَدْرِ	: شب قدر، قدر و قیمت، قدر و منزلت۔	سَلٰمٌ	: سلام، سلامت، امن و سلامتی۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	مَطْلَعِ	: مطلع مَطلَع ابر آلود، طلوعِ فجر۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔	الْفَجْرِ	: وقتِ فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔
الرُّوْحُ	: روح الامین (جبریلؑ)۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
فِيْهَا	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب سماویہ، کتاب ہدایت۔
بِاِذْنِ	: اذنِ عام، باذن اللہ۔	حَتّٰى	: حتّی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اَمْرٍ	: امر، امور، اوامر و نواہی، امور سلطنت۔	الْبَيِّنَةُ	: بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

وَقف النبی ﷺ

مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۗ ① (2)	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ①	خَيْرٌ
کیا	شبِ قدر	شبِ قدر	بہتر

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۗ (3)	تَنَزَّلُ ②	الْمَلٰٓئِكَةُ ③	وَ
ہزار مہینے سے	اُترتے ہیں	فرشتے	اور

الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ	مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ (4)
روح (الامین)	اُس میں	اپنے رب کے حکم سے	ہر کام سے

ع 1/5 22 — معانقة 18

سَلٰمٌ ۛ	هِيَ ④	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ (5)
سلامتی	وہ	فجر کے طلوع ہونے تک

اٰیَاتُهَا 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ	يَكُنِ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ
نہیں	تھے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور

الْمُشْرِكِيْنَ ⑥	مُنْفَكِّيْنَ ⑥	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ ⑦	الْبَيِّنَةُ ① لا (1)
مشرکوں (میں سے)	سب باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی اُن کے پاس	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ الْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ۃُ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔④ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾	وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ﴿2﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾	اُن میں لکھے ہوئے احکام ہوں مضبوط۔ ﴿3﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾	مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ﴿4﴾
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ	خالص کرنے والے اس کیلئے (اپنے) دین کو، یکسو ہو کر
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکٰوۃ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾	اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہنے والے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْا	: تلاوت، وحیِ متلو۔	حُنَفَآءَ	: دینِ حنیف۔
صُحُفًا	: صحیفہ، صحائف، مُصحف، آسمانی صحائف۔	يُقِيْمُوا	: قائم، قائم ودائم، مقیم۔
مُّطَهَّرَةً	: طاہر مطہر، طہارت، ازواجِ مطہّرات۔	الْقَيِّمَةِ	: دینِ قیّم، قیّوم، قائم۔
تَفَرَّقَ	: تفرقہ بازی، فریق، تفریق، فرقہ واریّت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار۔
اُمِرُوْٓا	: امر، امور، اوامر ونواہی، امورِ سلطنت۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
لِيَعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	نَارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مُخْلِصِيْنَ	: مخلِص، خالص، خلوص، اخلاص۔	خٰلِدِيْنَ	: خلدِ بریں، خالد۔

رَسُوْلٌ ①	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا ②	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ③ لا (2)	فِيْهَا
ایک رسول	اللہ سے	وہ پڑھ کرسناتا	صحیفے	پاکیزہ	اُن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ③ ط (3)	وَ	مَا	تَفَرَّقَ ④	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
لکھے ہوئے احکام	مضبوط	اور	نہیں	جداجدا ہوئے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	جَآءَتْهُمُ ③	الْبَيِّنَةُ ③ ط (4)	وَ	مَآ
کتاب	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی اُن کے پاس	واضح دلیل	اور	نہیں

اُمِرُوْٓا ⑥	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	اللہ (کی)	سب خالص کرنے والے	اُس کیلئے

الدِّيْنَ ۙ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ ③
دین	یکسو (ہوکر)	اور	وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ

وَ	ذٰلِكَ ⑦	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ③ ط (5)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یہی	دین	مضبوط ملت	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
اہل کتاب سے	اور مشرکوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُس میں

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔③ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِؕ ﴿6﴾	وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بدتر ہیں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِؕ ﴿7﴾	نیک، وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بہترین ہیں۔ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس
جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿8﴾ ع	یہ اس کے لیے ہے جو ڈرے اپنے رب سے۔ ﴿8﴾

ع 1/8/23

اٰيَاتُهَا 8 — 99 سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ ﴿1﴾	جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔ ﴿1﴾
وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ ﴿2﴾	اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	رَضِيَ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
جَزَآؤُهُمۡ	: جزاء وسزا، جزائے خیر، احسن الجزاء۔	خَشِيَ	: خشیت الٰہی۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	زِلۡزَالَهَا	: زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔
تَجۡرِيۡ	: جاری وساری۔	اَخۡرَجَتِ	: خارج، خروج، اخراج۔
خٰلِدِيۡنَ	: خلد بریں، خالد۔	الۡاَرۡضُ	: ارض وسما، کرۂ ارض، ارض پاکستان۔
فِيۡهَا	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	اَثۡقَالَهَا	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

أُولَٰٓئِكَ ②	هُمْ ①	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ ③ ط (6)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ	وہی	بدتر	خلقت	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	أُولَٰٓئِكَ ②	هُمْ ①	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ ③ ط (7)
اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک	وہ لوگ	وہی	بہتر	مخلوق

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ ③	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا
اُن کا بدلہ	اُن کے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	رَضِيَ اللّٰهُ ④	عَنْهُمْ
نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ	اُن سے

ع 1 8 23

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ ⑤	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ع (8)
اور	وہ سب راضی ہوئے	اُس سے	یہ	(اُس) کیلئے جو	ڈرے	اپنے رب سے

اٰيَاتُهَا 8 | 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	زُلْزِلَتِ ③⑥	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا لا (1)	وَاَخْرَجَتِ ③⑥	الْاَرْضُ ④	اَثْقَالَهَا لا (2)
جب	ہلا دی جائے گی	زمین	اُس کا سخت ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

ضروری وضاحت

① أُولَٰٓئِكَ یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔② هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے أُولَٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں مزید زور ڈالا گیا ہے۔③ تَ، ةِ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے اور اِذَا کے بعد عموماً فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ — اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔ ﴿3﴾ اُس دن

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿4﴾ بِاَنَّ — وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔ ﴿4﴾ اس وجہ سے کہ بیشک

رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿5﴾ — تیرے رب نے وحی کی ہوگی اُس کو۔ ﴿5﴾

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬ — اُس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہوکر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿6﴾ — تاکہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔ ﴿6﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر

خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ — اچھا، وہ دیکھ لے گا اُسے۔ ﴿7﴾ اور جو عمل کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿8﴾ — ذرہ برابر بُرا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔ ﴿8﴾ ع 1/8 24

اٰيَاتُهَا 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿1﴾ — قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپتے ہوئے۔ ﴿1﴾

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿2﴾ — پھر آگ نکالنے والوں کی سم مارکر۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النَّاسُ	: عوامُ النّاس۔
يَوْمَئِذٍ	: یومِ آزادی، یومِ آخرت، یومِ حساب۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
تُحَدِّثُ	: حدیث، حدیثِ دل، حدیثِ نبوی۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَخْبَارَهَا	: خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔	ذَرَّةٍ	: ذرّہ برابر، ریت کا ذرّہ۔
رَبَّكَ	: ربِّ کریم، ربّ کائنات۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیروخوبی۔
اَوْحٰى	: وحی، وحیِ متلو۔	يَّرَهٗ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
يَّصْدُرُ	: صادر، صدور، مصدر۔	شَرًّا	: شر، شریر، خیروشر، شرارت۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ ①	مَا	لَهَا ﴿3﴾ ج	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ ②
اور	کہے گا	انسان	کیا	اُس کو	اُس دن	وہ بیان کرے گی

اَخْبَارَهَا ③ ﴿4﴾ لا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ﴿5﴾ ط
اپنی خبریں	اِس وجہ سے کہ بیشک	تیرے رب (نے)	وحی کی ہو گی	اُس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ ④	النَّاسُ ①	اَشْتَاتًا ۵ لا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾ ط
اُس دن	لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہو کر	تاکہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	خَيْرًا	يَّرَهٗ ﴿7﴾ ط
پس جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اُسے

ع 1 8 24

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	شَرًّا	يَّرَهٗ ﴿8﴾ ع
اور جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	بُرا	وہ دیکھ لے گا اُسے

اٰيَاتُهَا 11 | 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑤	الْعٰدِيٰتِ ②⑥	ضَبْحًا ﴿1﴾ لا	فَالْمُوْرِيٰتِ ②⑥⑦	قَدْحًا ﴿2﴾ لا
قسم ہے	دوڑنے والے	ہانپتے ہوئے (گھوڑوں کی)	پھر آگ نکالنے والے	سُم مار کر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② ت، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں
③ علامت ھَا اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور اسکا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾	پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾	پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾	پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿8﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾	جو کچھ قبروں میں ہے۔ ﴿9﴾
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾	جو کچھ سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾	اس دن یقیناً خوب خبردار ہوگا۔ ﴿11﴾

ع 1 11 25

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَسَطْنَ	وسط، متوسّط، اوسط، توسّط۔	يَعْلَمُ	علم، تعلیم، معلوم، معلّم، نظامِ تعلیم۔
لِرَبِّهٖ	ربّ کریم، ربّ کائنات، ربوبیت۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
عَلٰى	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْقُبُوْرِ	قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
لَشَهِيْدٌ	شاہد، شہادت۔	حُصِّلَ	حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔
لِحُبِّ	حب، محبت، حبیب، محبوب۔	الصُّدُوْرِ	صدر، شرحِ صدر۔
الْخَيْرِ	خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیر و خوبی۔	يَوْمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَشَدِيْدٌ	شدید، اشد، شدّت۔	لَّخَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

فَالْمُغِيْرٰتِ ①	صُبْحًا ﴿3﴾ لا	فَاَثَرْنَ ②	بِهٖ ③	نَقْعًا ﴿4﴾ لا
پھر حملہ کرنے والے	صبح کے وقت	پھر وہ اُڑاتے ہیں	اُس وقت	غبار

فَوَسَطْنَ ②	بِهٖ ③	جَمْعًا ④ ﴿5﴾ لا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر جا گھستے ہیں	اُس وقت	کسی جماعت میں	بے شک	انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ⑤⑥ ج ﴿6﴾	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا	اور	بے شک وہ	اِس پر

لَشَهِيْدٌ ⑤⑥ ج ﴿7﴾	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ ⑦	لَشَدِيْدٌ ⑤ ط ﴿8﴾
یقیناً گواہ	اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں	یقیناً بہت سخت

اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ ⑧	مَا
تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾ لا	وَ	حُصِّلَ ⑧	مَا	فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾ لا
قبروں میں	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	سینوں میں

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ⑤⑥ ع ﴿11﴾
بے شک	اُن کا رب	اُن سے	اُس دن	یقیناً خوب خبردار

ع 1 11 25

ضروری وضاحت

①ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف تینوں کے شروع میں آتی ہے۔ ⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑦لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 11 | 101 سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ 30 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾	کھٹکھٹانے والی۔﴿1﴾ کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔﴿2﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔﴿3﴾
یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ	اس دن ہونگے لوگ پروانوں کی طرح
الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ	بکھرے ہوئے۔﴿4﴾ اور ہونگے پہاڑ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾	دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔﴿5﴾
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ﴿6﴾	پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہوگئے اس کے پلڑے۔﴿6﴾
فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿7﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہوگئے اس کے پلڑے۔﴿8﴾
فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ	تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔﴿9﴾ اور آپ کیا جانیں
مَا هِیَهْ ﴿10﴾ نَارٌ حَامِیَةٌ ﴿11﴾	وہ (ہاویہ) کیا ہے۔﴿10﴾ آگ ہے دہکتی ہوئی۔﴿11﴾

ع 1 11 26

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔	مَوَازِیْنُهٗ	: وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	فِیْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
یَوْمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	عِیْشَةٍ	: عیش وعشرت، تعیش۔
النَّاسُ	: عوام الناس۔	رَّاضِیَةٍ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
الْجِبَالُ	: جبل رحمت، جبل طارق، جبل اُحد۔	خَفَّتْ	: خفیف، مخفّف، تخفیف۔
كَالْفَرَاشِ	: کماحقہ، کالعدم۔	نَارٌ	: نوری وناری مخلوق۔
ثَقُلَتْ	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔		

رُکُوْعُهَا 1	101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30	اٰيَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ (1) ۙ ﴿1﴾	مَا	الْقَارِعَةُ (1) ۚ ﴿2﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ (2)
کھٹکھٹانے والی	کیا	کھٹکھٹانے والی	اور	کیا	جانیں آپ

مَا	الْقَارِعَةُ (1) ۗ ﴿3﴾	يَوْمَ	يَكُوْنُ (3)	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ
کیا	کھٹکھٹانے والی	(اس) دن	ہوں گے	لوگ	پروانوں کی طرح

الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿4﴾	وَ	تَكُوْنُ (1)	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ
بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	رنگین اُون کی طرح

الْمَنْفُوْشِ ۗ ﴿5﴾	فَاَمَّا	مَنْ (4)	ثَقُلَتْ (1)	مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿6﴾	فَهُوَ (5)
دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	بھاری ہو گئے	اُس کے پلڑے	تو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (1) ۗ ﴿7﴾	وَاَمَّا	مَنْ (4)	خَفَّتْ (1)	مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿8﴾
پسندیدہ زندگی میں	اور رہا وہ	جو	ہلکے ہو گئے	اُس کے پلڑے

فَاُمُّهٗ (6)	هَاوِيَةٌ (1) ۗ ﴿9﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ (2)	مَا	هِيَهْ (7) ۗ ﴿10﴾	نَارٌ	حَامِيَةٌ (1) ع ﴿11﴾
تو اُسکا ٹھکانہ	ہاویہ	اور کیا	جانیں آپ	کیا	وہ (ہاویہ)	آگ	دہکتی ہوئی

ع 1 11 26

ضروری وضاحت

(1) ۃ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔
(3) یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔
(5) هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر اور هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث ہوتا ہے۔ (6) اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ (7) هِيَهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسے كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہْ ہے۔

اٰیَاتُھَا 8 | 102 سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ 16 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡهٰىکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾	غافل کر دیا تمہیں باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ﴿1﴾
حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾	یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ﴿2﴾
کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾	ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿3﴾
ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿4﴾
کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾	ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقین کا جاننا۔ ﴿5﴾
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾	یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو۔ ﴿6﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے اسے
عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾	یقین کی آنکھ سے۔ ﴿7﴾
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ﴿۸﴾ ع	اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

ع 1 8 27

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡهٰىکُمُ	لہوولعب۔	الۡیَقِیۡنِ	یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔
التَّکَاثُرُ	کثرت، کثیر، اکثر۔	لَتَرَوُنَّ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
حَتّٰی	حتّٰی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔	عَیۡنَ	عینی شاہد، معاینہ۔
زُرۡتُمُ	زیارت، زائرین، مزار۔	لَتُسۡـَٔلُنَّ	سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔
الۡمَقَابِرَ	قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔	یَوۡمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
تَعۡلَمُوۡنَ	علم، تعلیم، معلّم، معلومات، نظام تعلیم۔	النَّعِیۡمِ	نعیم، نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔

رُكُوعُهَا 1 | 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | اٰيَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ	التَّكَاثُرُ ① لا (1)	حَتّٰى	زُرْتُمُ ②
غافل کر دیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش (نے)	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں

الْمَقَابِرَ ③ ط (2)	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ لا (3)
قبریں	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لوگے

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط (4)	كَلَّا	لَوْ
پھر	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	کاش

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ ط (5)	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ④ لا (6)
تم سب جان لیتے	یقین کا جاننا	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا ⑤⑥	عَيْنَ الْيَقِيْنِ لا (7)	ثُمَّ
پھر	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لوگے اُسے	یقین کی آنکھ	پھر

ع 1 8 27

لَتُسْئَلُنَّ ⑤⑥⑦	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ع (8)
ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اُس دن	نعمتوں کے بارے میں

ضروری وضاحت

① التَّكَاثُرُ میں تـ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمْ کی میم کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی جاتی ہے۔③ اس سے مراد یہ ہے کہ تمہیں موت آ گئی اور تم قبروں میں جا پہنچے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت لَ اور نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فعل کے آخر میں نّ سے پہلے پیش ہو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔⑦ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 3 — 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ	قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾ بے شک انسان
لَفِیْ خُسْرٍ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ	یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی حق (بات) کی
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی صبر کی۔ ﴿3﴾

ع 1 3 28

اٰیَاتُهَا 9 — 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے
لُّمَزَةِ ﴿1﴾	(اور ہر) بہت عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾	جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا اُسے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَصْرِ	عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔	تَوَاصَوْا	وصیت، وصیت نامہ۔
لَفِیْ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	بِالْحَقِّ	حق، حقیقت، حقیقی۔
خُسْرٍ	خسارہ، خائب وخاسر۔	بِالصَّبْرِ	صبر، صابر، صبر جمیل۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	لِّكُلِّ	کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	جَمَعَ	جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔
عَمِلُوا	عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	مَالًا	مال واولاد، مال ودولت، مال وجان۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔	عَدَّدَهٗ	عدد، اعداد وشمار، تعداد۔

اٰيَاتُهَا 3	103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ①	الْعَصْرِ ۙ (1)	اِنَّ الْاِنْسَانَ ②	لَفِيْ خُسْرٍ ③ ۙ (2)	اِلَّا	الَّذِيْنَ
قسم ہے	زمانے (کی)	بے شک انسان	یقیناً خسارے میں	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④	وَ	تَوَاصَوْا ⑤
سب ایمان لائے	اور اُن سب نے اعمال کیے	نیک	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی اُن سب نے

بِالْحَقِّ ۙ	وَ	تَوَاصَوْا ⑤	بِالصَّبْرِ ؏ (3)
حق کی	اور	ایک دوسرے کو وصیّت کی اُن سب نے	صبر کی

ع 1 3 28

اٰيَاتُهَا 9	104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ⑥	لُّمَزَةِ ۙ ⑥ (1)
ہلاکت	ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے	بہت عیب لگانے والا

الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا ⑦	وَّ	عَدَّدَهٗ ۙ (2)
جس نے	جمع کیا	مال	اور	گن گن کر رکھا اُسے

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ لَ اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اس فعل میں موجود تا اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ هُمَزَةٍ اور لُّمَزَةٍ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغے کے لیے ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ — وہ گمان کرتا ہے کہ بیشک اُسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے ﴿3﴾

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۡ﴿4﴾ — ہرگز نہیں بلا شبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حُطَمَہ میں۔ ﴿4﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿5﴾ — اور آپ کیا جانیں حُطَمَہ کیا ہے۔ ﴿5﴾

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿6﴾ — اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿7﴾ — جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿8﴾ — بیشک وہ ان پر بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ﴿9﴾ — لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾ ع 1/9 29

اٰيَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿1﴾ — کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿2﴾ — کیا نہیں کر دیا اُن کی چال کو بے کار میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَالَهٗٓ	: مال و دولت، مال و اولاد، مالیات۔	مُّمَدَّدَةٍ	: مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔
اَخْلَدَهٗ	: خلد بریں۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
وَ	: شام وسحر، خیر و عافیت، عزت واحترام۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
نَارُ	: نوری وناری مخلوق۔	رَبُّكَ	: ربّ کریم، ربّ ذوالجلال۔
تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع۔	بِاَصْحٰبِ	: اصحابِ خیر، اصحابِ صُفّہ، صحابۂ کرام۔
عَلَى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْفِيْلِ	: عام الفیل۔

يَحْسَبُ	اَنَّ مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ۚ (3)	كَلَّا	لَيُنْبَذَنَّ ①②
وہ گمان کرتا ہے	کہ بیشک اُس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے	ہرگز نہیں	بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا

فِي الْحُطَمَةِ ۖ (4) ③	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ④	مَا	الْحُطَمَةُ ۗ (5) ③
حُطَمَہ میں	اور	کیا جانیں آپ	کیا	حُطَمَہ

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ۙ (6) ③	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ ③	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۗ (7) ⑤
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

ع 1 9 29

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ۙ (8) ⑥③	فِيْ عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ ۧ (9) ③
بے شک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی	ستونوں میں	لمبے لمبے

اٰيَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیا	سلوک کیا	تیرے رب (نے)

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۗ (1)	اَ	لَمْ يَجْعَلْ ⑦	كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ (2)
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں اُس نے کر دیا	اُن کی چال	بے کار میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤ الْاَفْـِٕدَةِ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کیلئے نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اُس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿3﴾ | اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔ ﴿3﴾

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿4﴾ | (جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔ ﴿4﴾

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾ | پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح۔ ﴿5﴾ ع 1/5 30

اٰيَاتُهَا 4 | 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿1﴾ | قریش کو اُلفت دلانے کے لیے۔ ﴿1﴾

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ۚ﴿2﴾ | اُن کو الفت دلانے کیلئے سردی اور گرمی کے سفر پر۔ ﴿2﴾

فَلْيَعْبُدُوْا | تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿3﴾ | اس گھر کے رب کی۔ ﴿3﴾

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ | جس نے کھانا دیا اُنہیں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ | بھوک سے (بچا کر)

وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾ | اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔ ﴿4﴾ ع 1/4 31

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	لِاِيْلٰفِ	: الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
اَرْسَلَ	: رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔	فَلْيَعْبُدُوْا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	هٰذَا	: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذا القیاس۔
طَيْرًا	: طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔
بِحِجَارَةٍ	: حجر و شجر، حجرِ اسود۔	اَطْعَمَهُمْ	: دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
كَعَصْفٍ	: کما حقہ، کالعدم، کالانعام۔	اٰمَنَهُمْ	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
مَّاْكُوْلٍ	: ماکولات و مشروبات، اُکل و شرب۔	خَوْفٍ	: خوف، خائف، خوف و خطر۔

وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ۙ﴿3﴾	تَرْمِيْهِمْ ①
اور	بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے اُن پر

بِحِجَارَةٍ ①②	مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿4﴾ ③	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾ ④ ع
کنکریاں	کھنگر کی	پھر کر دیا اُنہیں	بھُس کی طرح	کھایا ہوا

ع 1 5 30

اٰیَاتُھَا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ۙ﴿1﴾	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ ①
اُلفت دلانے کے لیے	قریش	اُن کو اُلفت دِلانے (کے لیے)	سفر (پر)

الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ ۚ﴿2﴾	فَلْيَعْبُدُوْا ⑤
سردی (موسم سرما)	اور	گرمی (موسم گرما)	تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں

رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿3﴾	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ ⑥
رب (کی)	اِس گھر کے	جس نے	کھانا دیا اُنہیں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ	وَّ	اٰمَنَهُمْ ⑥	مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾ ع
بھوک سے	اور	اس نے امن دیا اُنہیں	خوف سے

ع 1 4 31

ضروری وضاحت

① علامت تَ فعل کے شروع میں اور ةَ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔② یہاں پر علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔④ مَّاْكُوْلٍ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول: قتل کیا ہوا، مظلوم: ظلم کیا ہوا۔⑤ علامت فَ یا وَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 7 | 107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 | رُکُوْعُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِؕ ﴿۱﴾ کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ﴿1﴾

فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَۙ ﴿۲﴾ تو یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ ﴿2﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِؕ ﴿۳﴾ اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿3﴾

فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَۙ ﴿۴﴾ پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کے لیے۔ ﴿4﴾

الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَۙ ﴿۵﴾ وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾

الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَۙ ﴿۶﴾ (اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾ اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ﴿7﴾ ع 1/7 32

اٰیاتُھا 3 | 108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 | رُکُوْعُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَؕ ﴿۱﴾ بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَءَيۡتَ	روٴیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الۡمِسۡكِيۡنِ	مسکین، مساکین۔
يُكَذِّبُ	کِذب بیانی، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔	لِّلۡمُصَلِّيۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
الۡيَتِيۡمَ	یتیم، یتامیٰ، دارالایتام۔	سَاهُوۡنَ	سہواً، سجدہ سہو۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	يُرَآءُوۡنَ	رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لَا	لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔	يَمۡنَعُوۡنَ	منع، مانع، ممنوع۔
عَلٰى	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	اَعۡطَيۡنٰكَ	عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔
طَعَامِ	دعوتِ طعام، وقتِ طعام، قیام وطعام۔	الۡكَوۡثَرَ	کوثر وتسنیم، آبِ کوثر، حوضِ کوثر۔

اٰیاتُھا 7 — 107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ 17 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَ ①	رَءَیۡتَ	الَّذِیۡ ②	یُکَذِّبُ	بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾	فَذٰلِکَ ③	الَّذِیۡ
کیا	دیکھا آپ نے	جو	وہ جھٹلاتا ہے	جزا کو	تو وہی	جو

یَدُعُّ	الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾ ④	وَلَا	یَحُضُّ	عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾
وہ دھکّے دیتا ہے	یتیم (کو)	اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	مسکین کے کھانے پر

فَوَیۡلٌ	لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾	الَّذِیۡنَ ھُمۡ	عَنۡ صَلَاتِہِمۡ	سَاھُوۡنَ ۙ﴿۵﴾
پس ہلاکت ہے	(اُن) نمازیوں کیلئے	جو وہ سب	اپنی نماز سے	سب غفلت کرنیوالے

الَّذِیۡنَ	ھُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾ ⑤	وَ	یَمۡنَعُوۡنَ	الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾ ع
وہ لوگ جو	وہ سب دِکھلاوا کرتے ہیں	اور	وہ سب روکتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

ع 1/7 32

اٰیاتُھا 3 — 108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ 15 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ ⑥	اَعۡطَیۡنٰکَ	الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ ⑦
بے شک ہم نے	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت ھُمْ اور علامت یـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ اَلْکَوْثَرَ سے مراد حوضِ کوثر یا خیر کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ؕ﴿2﴾ — تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔﴿2﴾

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ؑ﴿3﴾ — بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔﴿3﴾ ع 1/3 33

اٰیَاتُهَا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿1﴾ لَاۤ اَعْبُدُ — آپ کہہ دیجئے اے کافرو!۔﴿1﴾ نہیں میں عبادت کرتا

مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿2﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ — جس کی تم عبادت کرتے ہو۔﴿2﴾ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿3﴾ — عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔﴿3﴾

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ — اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں

مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿4﴾ — جس کی تم نے عبادت کی ہے۔﴿4﴾

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ — اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو

مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿5﴾ لَكُمْ — جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔﴿5﴾ تمہارے لیے

دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ؑ﴿6﴾ — تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔﴿6﴾ ع 1/6 34

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	لَا	لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
لِرَبِّكَ	لہٰذا، الحمدللہ۔	اَعْبُدُ	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
لِرَبِّكَ	ربّ کریم، ربّ کائنات۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	وَ	شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔
الْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔	دِیْنُكُمْ	دینی بھائی، دین اسلام، ادیان باطلہ۔

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ ①	وَ	انْحَرْ ② ۭ (2)
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	آپ قربانی کریں

اِنَّ ③	شَانِئَكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ ④ ۧ (3)
بے شک	آپ کا دشمن	ہی لاولد (رہے گا)

ع 1 3 33

اٰیاتھا 6 — 109 سُوْرَۃُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ⑤	يٰۤاَيُّهَا ⑥	الْكٰفِرُوْنَ (1) ۙ	لَاۤ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ (2) ۙ
آپ کہہ دیجیے	اے	سب کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا	جس (کی)	تم سب عبادت کرتے ہو

وَلَاۤ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ⑦	مَاۤ	اَعْبُدُ (3) ج	وَلَاۤ
اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے	جس (کی)	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ

اَنَا عَابِدٌ ⑦	مَّا	عَبَدْتُّمْ (4) ۙ	وَلَاۤ	اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ ⑦
میں عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی ہے	اور نہ	تم سب عبادت کرنے والے

مَاۤ اَعْبُدُ (5) ۭ	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ (6) ع
جس (کی) میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

ع 1 6 34

ضروری وضاحت

① كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وٗ کو گرایا گیا ہے۔ ⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 3 | 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿1﴾	جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔ ﴿1﴾
وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ	اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾ فَسَبِّحْ	اللہ کے دین میں فوج درفوج۔ ﴿2﴾ تو آپ تسبیح بیان کیجئے
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور بخشش مانگیے اُس سے
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾	بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿3﴾

وَقفُ النبی ﷺ — ع 3/35

اٰیَاتُهَا 5 | 111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿1﴾	ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو۔ ﴿1﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ﴿2﴾	نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿2﴾
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ﴿3﴾	عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصْرُ	: نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی وناصر۔	تَوَّابًا	: توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
اَلْفَتْحُ	: فتح ونصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔	يَدَآ	: یدطولیٰ، ید بیضا، رفعُ الیدین۔
رَاَيْتَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	مَالُهٗ	: مال ودولت، مال ومتاع، مال وجان۔
يَدْخُلُوْنَ	: داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	مَآ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
فَسَبِّحْ	: تسبیح وتحلیل، تسبیح بیان کرنا۔	كَسَبَ	: کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔
بِحَمْدِ	: حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حمدیہ کلام۔	نَارًا	: نوری وناری ناری مخلوق۔
اِسْتَغْفِرْ	: توبہ استغفار، مغفرت۔	ذَاتَ	: ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔

رُكُوْعُهَا 1	110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114	اٰيَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ ۙ	وَ	رَاَيْتَ	النَّاسَ ①
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور	آپ دیکھیں	لوگوں (کو)

يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا ۙ	فَسَبِّحْ ②
وہ سب داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج	تو آپ تسبیح بیان کیجئے

بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ ③	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ④ ع
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اُس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

وقف النبی ﷺ ع 1/3 35

رُكُوْعُهَا 1	111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6	اٰيَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ ⑤	يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ	وَّتَبَّ ۭ	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ
ٹوٹ جائیں	ابولہب کے دونوں ہاتھ	اور وہ ہلاک ہو گیا	نہ کام آیا	اُس کے	اُسکا مال

وَمَا	كَسَبَ ۭ	سَيَصْلٰى ⑥	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ⑦ صلے
اور جو	اُس نے کمایا	عن قریب وہ داخل ہو گا	آگ	شعلے والی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَوَّابًا کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب میں کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ ذَاتِ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿4﴾ اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ﴿4﴾

فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿5﴾ اس کے گلے میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔ ﴿5﴾ ع 1/5/36

رُکُوۡعُهَا 1	112 سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22	اٰيَاتُهَا 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ اللہ بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿3﴾ نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ ﴿3﴾

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر۔ ﴿4﴾ ع 1/4/37

رُکُوۡعُهَا 1	113 سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20	اٰيَاتُهَا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿1﴾ کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ ﴿1﴾

مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ (ہر اس چیز کے) شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَّالَةَ	: حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔	اَعُوۡذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
فِیۡ	: فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔	بِرَبِّ	: ربّ ِکریم، ربّ ِکائنات۔
مِّنۡ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	مِنۡ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	شَرِّ	: شر، شریر، شرارت، اشرار۔
اَحَد	: واحد، توحید، وحدت، موحّد۔	مَآ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
يَلِدۡ	يُوۡلَدۡ: والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود۔	خَلَقَ	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔
وَ	: شام وسحر، خیر و عافیت، عزت واحترام۔		

ع 1 5 36

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ	حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ ① (4)	فِيۡ جِيۡدِهَا	حَبۡلٌ	مِّنۡ مَّسَدٍ (5) ع
اور اُسکی بیوی	ایندھن اٹھانے والی	اُسکے گلے میں	رسّی	مضبوط بٹی ہوئی سے

اٰیاتُھا 4 — 112 سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ ②	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ۚ (1)	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ (2)
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز

لَمۡ يَلِدۡ ③ ۙ	وَ	لَمۡ	يُوۡلَدۡ ④ ۙ (3)	وَ
نہ اُس نے جنا	اور	نہ	وہ جنا گیا	اور

ع 1 4 37

لَمۡ	يَكُنۡ ⑤	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ (4) ع
نہیں	ہے	اُس کا	ہمسر	کوئی ایک

اٰیاتُھا 5 — 113 سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ ②	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ الۡفَلَقِ ⑥ ۙ (1)	مِنۡ شَرِّ	مَا خَلَقَ ۙ (2)
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	شر سے	جو اُس نے پیدا کیا

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② قُلۡ قُوۡلُ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔③ علامت لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن لَمۡ کے بعد مفہوم کیا گیا ہوتا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑥ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ﴿3﴾
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾	اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ ﴿4﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾	اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ﴿5﴾

ع 5 38

اٰیاتُھا 6 — 114 سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ 21 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾	کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ﴿1﴾
مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾	لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ﴿2﴾
اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾	لوگوں کے معبود (کی)۔ ﴿3﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾	وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ﴿4﴾
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ	جو وسوسہ ڈالتا ہے
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾	لوگوں کے سینوں میں۔ ﴿5﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾	جنوں اور انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾

ع 6 39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	اَعُوْذُ	تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	عوام النّاس۔
شَرِّ	شر، شریر۔	مَلِكِ	مالک، مملکت، ملکیت۔
فِي	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	اِلٰهِ	الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
الْعُقَدِ	عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔	الْوَسْوَاسِ	وسوسہ، وسواس۔
حَاسِدٍ	حسد، حاسد، حاسدین۔	صُدُوْرِ	شرح صدر، صدری علم، شقِّ صدر۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْجِنَّةِ	جن وانس، جن وملائکہ۔

وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا ① وَقَبَ ۝3 لا	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ②
اور شر سے	اندھیری رات (کے)	جب وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے

فِي الْعُقَدِ ۝4 لا	وَمِنْ شَرِّ	حَاسِدٍ ③	اِذَا ①	حَسَدَ ۝5 ع
گرہوں میں	اور شر سے	حسد کرنے والا	جب	وہ حسد کرے

ع 1 5 38

اٰیَاتُھَا 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ④	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ۝1 لا
آپ کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ۝2 لا	اِلٰهِ النَّاسِ ۝3 لا	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ لا
لوگوں کے بادشاہ	لوگوں کے معبود	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ ⑤ ۝4 ص	الَّذِيْ ⑥	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝5 لا
پیچھے ہٹ جانے والا	جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں

ع 1 6 39

مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ۝6 ع
جنوں میں سے	اور	انسانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے
و کو گرایا گیا ہے۔⑤ اَلْخَنَّاس کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرے تو
شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو تو وسوسہ ڈالتا ہے۔⑥ اَلَّذِيْ واحد مذکر کیلئے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.baitt-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارخیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان